دُلہن کا انتخاب

THE CHOOSING OF A BRIDE

بہت سے لوگ بیمار ہیں۔لیکن میں اِن سب کو ایک ہی بار نہیں لے سکتا۔مگر، سنیں۔

(2) بلاشبہ میں آج رات، پھر اِس خوبصورت سماعت خانہ میں، لوگوں کے ایسے کمال ہجوم میں پہنچ کر، خوش ہوں۔اور چند لمحے قبل، جب وہاں سے، ہم اِدھر آ رہے تھے، تو باہر گلی میں کھڑے لوگوں نے کہا کہ ہم اندر داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔ میں نے کہا، ''اچھا، ہوسکتا ہے کہ میں آپ کے لیے کچھ جگہ بنا سکوں۔'' لیکن اُنھوں نے اُنھیں اندر آنے نہیں دِیا۔ مجھے افسوس ہے کہ ہم اِن کیلئے جگہ نہیں بنا پائے ہیں۔ پس، اُنھوں نے بتایا ہے کہ تہہ خانہ بھی بھرا ہوا ہے۔ اِسلیئے ہمیں اِس بات پر افسوس ہے۔ لیکن ہم یہاں پہنچ کر خوش ہیں، اور آپ تمام خادموں کے بہترین گروہ، تاجروں، اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے آپ تمام نمائندوں کو دیکھ کر خوش ہیں۔

(3) آج صبح مجھے بریک فاسٹ پر بولنے کا شاندار موقعہ ملا، اتنے اچھے لوگوں کے سامنے بولنا میرے لیے یقیناً ایک اعزاز ہے۔ اور میں اِس موضوع پر بول رہا تھا: چھِلکا گیہوں کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔ میں اِسے مکمل نہیں کر پایا تھا، اور یہ بھائی کی- کی غلطی نہیں تھی۔ اُس نے تو ہمیں کچھ دیر اور رُوکے رکھنے کیلئے بندوبست کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ ایسا نہ کر پایا۔ بھائی ڈیماس، میں یقیناً اِس بات کی تعریف کرتا ہوں۔ یہ بہت، بہت اچھا ہے۔ میں یقیناً آپ میں سے ہر ایک کی، شفقت کے لیے شکرگزار ہوں۔ لیکن اُن لوگوں نے ہمیں پیغام مکمل نہیں کرنے دِیا تھا۔ سو ہمیں بند کرنا- کرنا پڑا تھا۔ میں اِسے پھر، کبھی کسی وقت، پورا کردوں گا: چھِلکا گیہوں کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔ آپ میں سے جتنے وہاں موجود تھے، کیا اِس بات کو سمجھے گئے تھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] مجھے اُمید ہے کہ سمجھنے کے لیے وہاں کافی کچھ کہا گیا تھا۔

(4) اب، مجھے معلوم ہے، کہ آج رات، بھی، یہاں کچھ سوال و جواب کے خواہاں بیٹھے ہیں، اِس لیے میں آپ کو زیادہ دیر کیلئے بٹھائے رکھنا نہیں چاہتا کہ آپ اِسے سمجھنے سے قاصر رہ جائیں۔ کیونکہ، میرا خیال ہے کہ گذشتہ رات بھی جو سوال و جواب کرنے والوں کا- کا گروپ ہم نے دیکھا، اُس کا

انتظام بھی پنتی کاسٹل ایمان رکھنے والے لوگوں نے کیا تھا۔ کتنے اچھے آدمیوں کا اجتماع تھا، اور کیسے حیرت انگیز جواب تھے، جو صاف اور سیدھے تھے۔ مجھے یہ دیکھ کر، حقیقی خوشی کا احساس ہوا۔ اور مجھے یقین ہے کہ آج رات بھی، خُداوند اِسے برکت دے گا۔ اور شاید ہر دیکھنے والا، اِیمان لے آئے۔ یہی میری پُرخلوص دُعا ہے۔

(5) اُس عبادت میں شفا پانے والے، بہت سے لوگوں کی اطلاعات، آج، خطوں اور ٹیلی فون کے ذریعے پہنچ رہی ہیں۔ مجھے اِس سے بے حد خوشی ہوئی ہے۔ اِسلیئے، کہ، بیماروں کو دیکھنا، میری ایک قسم کی خدمت ہے۔

(6) میں- میں یہاں کلام سُنانے آیا ہوں۔ میں، آپ جانتے ہیں، میں کوئی مبلغ نہیں ہوں۔ بلکہ میں، اپنے، اِس کینٹکی گرائمر کے ساتھ، ''ہس، ہینٹ کہہ دیتا ہوں'' اور- اور اِسی طرح بہت سارے لفظ ہیں، اِسی لیے میں- میں آج کے جدید دور کے مبلغ کی طرح نہیں بول سکتا۔ میں- میں اُس مقام کو حاصل نہیں کرسکتا، کیونکہ میں- میں تعلیم یافتہ نہیں ہوں۔

(7) البتہ جو کچھ مجھے اُس کے بارے میں معلوم ہے، اس کا دوسروں کے سامنے اظہار کرنا پسند کرتا ہوں، یا جو کچھ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں اُسکے بارے میں جانتا ہوں، اور کیسے میں نے خُدا کے بارے میں سیکھا ہے، یا وہ میرے لیے کیا ہے، یہ دوسروں سے بیان کروں۔ وہ میری کُل حیات ہے، اِس زمین پر، جب میں ابھی نوعمر لڑکا ہی تھا، بمشکل، میرا کوئی دوست تھا، تو وہ سب کچھ جس کی میں نے کبھی توقع کی، حتیٰ کہ میری سوچ سے بھی بڑھ کر کیا ہے۔ لیکن اب میں اتنے عظیم دوستوں کیلیئے یقیناً بہت شکر گزار ہوں۔

(8) میں ......[ایک بھائی کہتا ہے، ''بھائی برنہم، پیچھے سننے میں تھوڑی سی پریشانی ہو رہی ہے۔ قریب ہو جائیں۔'' -ایڈیٹر۔] اوہ، معذرت چاہتا ہوں۔ اُس- اُس نے کہا ہے، کہ میں یہاں کسی طرح، فوکس سے ہٹ گیا ہوں۔

(9) اب، پوری طرح عبادت کی طرف دھیان دیتے ہیں، اور پاک کلام میں سے کچھ پڑھتے ہیں۔ میں- میں ہمیشہ بائبل کو پڑھنا پسند کرتا ہوں، کیونکہ یہ خُدا کا کلام ہے۔ میں یہ یقین کرتا ہوں۔ اور میرا یہ ایمان ہے کہ یہ خُدا کا بے خطا کلام ہے۔ اب میں نے کچھ حوالے، اور وضاحتیں لکھ رکھی ہیں جنہیں میں، چند منٹ پیش کرونگا، شاید پینتالیس منٹ لگ جائیں۔

(10) اور پھر آج رات ہم سوال و جواب کرنے والی پیاری جماعت کی طرف توجہ کرنے کا وقت حاصل کریں گے۔ میں پُر اعتماد ہوں کہ خُدا اِس سارے وقت میں آپ کو برکت دیتا رہے گا۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ نے کیا کرنا ہے۔ شاید مجھے، آج رات ہی، ٹیوسان جانا ہے، پس دیکھیں، آپ تصور کر سکتے ہیں۔ یہ دس گھنٹے کا سفر ہے۔

(11) میں بیرونِ ملک جا رہا ہوں، اور میں نے سرکاری معائنے کی وجہ سے آج صبح زرد بخار کا ٹیکہ لگوا لیا ہے۔ اِس لیے آج میں– میں اُدھر گیا تھا۔ میں نے پہلے ایک دِن، اِس مسئلہ کو التوا میں ڈالا تھا، لیکن اب وہ لوگ جواب میں دوبارہ ''نہیں'' سُننا پسند نہیں کریں گے۔ اور مجھے ابھی تشنج اور ٹائفس کا ایک اور ٹیکہ بھی لگوانا ہے، اور مجھے بوسٹرز بھی لینے ہیں۔

(12) پس، میں اِس موقع کیلئے بہت شکر گزار ہوں، اور– اور کنونشن سے پہلے ہماری بہترین میٹنگ کیلئے بھی۔ اِس نے یقیناً میرے دِل میں بڑا جوش پیدا کیا۔ آپ بڑے اچھے لوگوں کی جماعت ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ خُدا آپ کو برکت دیگا۔

(13) اور جب وہ عظیم گھڑی...... وہ بڑا درندہ جو وہاں کہیں لیٹا تھا، چند دِن پہلے، اُس نے خود کو الاسکا میں پلٹا، اور آج صبح اُس نے، واشنگٹن میں بھی، اپنی دُم پھیری تھی۔ وہ بڑی آسانی سے، اِس طرف بھی آ سکتا تھا۔ لیکن رُوحُ القُدس مجھے ٹھیک ٹھیک بتاتا ہے......

(14) تو کچھ لوگ مجھ سے...... جواب پوچھتے رہتے ہیں، ''بھائی برنہم، کیا یہ یہاں بھی واقع ہوگا؟'' نہیں، میں یہ نہیں جانتا۔ میں بالکل نہیں جانتا، جب تک مجھے پتہ نہ چلے۔ یہی سچائی ہے۔

(15) میں ہمیشہ آپ کیساتھ دیانتدار رہنا چاہتا ہوں۔ میں خواہ مخواہ، اندازے نہیں لگاتا، یا خیال نہیں کرتا، یا کوئی بات، جس پر میں یقین کرتا ہوں، یا اِسی طرح کی کوئی اور بات۔ جب میں آپ کو بتاتا ہوں، یہ ہونے والا ہے۔ تو، پہلے، خُداوند مجھے بتاتا ہے، تب میں آپ کو بتاتا ہوں۔ میں– میں جانتا ہوں تمام دُنیا تزلزل کی حالت میں آ چکی ہے۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ لیکن ایک ہی کام ہے جو میں نے ہمیشہ کرنے کی کوشش کی......

(16) بھائی شاکرین آج صبح بتا رہے تھے، کہ کس طرح وہ دُعائیہ قطار میں جایا کرتے تھے، اور وہاں پہنچ کر لوگوں کے اُوپر آنے سے پہلے وہ کارڈ حاصل کرتے، اور اُنھیں دیکھتے تھے، کہ آیا– آیا جو اُنھوں نے لکھا تھا میں وہی اُنھیں بتاتا ہوں۔ اُنھوں نے اپنے دُعائیہ کارڈز پر تمام قسم کی باتیں لکھی

ہوتی تھیں، آپ جانتے ہیں، اور وہ صرف یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ درست ہے۔ اُس نے کہا، کہ اُس نے سینکڑوں کو چیک کیا، لیکن کبھی ایک بھی بات غلط نہیں ہوئی۔[بھائی شا کرین کہتے ہیں، ''کبھی ایک بھی غلطی نہیں ہوئی۔''-ایڈیٹر۔] جب تک یہ سب کچھ خُدا کے مطابق ہے، دیکھیں، تب-تب تک ایک بھی غلطی نہیں ہوگی۔ اگر میں کبھی بھی اِس میں اپنی مرضی شامل کروں، تو وہیں سے خرابی شروع ہوجائیگی۔

(17) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ ایک چھوٹی لڑکی جس کا باپ یہاں بیٹھا، میری باتیں سُن رہا ہے، میرے پاس آئی۔ اُس لڑکی نے ایک خواب دیکھا تھا۔ لڑکی نے کہا، '' بھائی برنہم، اِس خواب کا کیا مطلب ہے؟''

(18) میں نے کہا، ''بہن جی، میں نہیں جانتا۔ مجھے تب معلوم ہوگا، جب خُداوند مجھے بتائیگا۔'' پس میں گیا اور خُداوند سے پوچھنے کی کوشش کی، لیکن اُس نے مجھے کچھ نہ بتایا۔

(19) چھوٹی لڑکی دوبارہ میرے پاس آئی۔ اُس نے کہا ''خیر، میرے خواب کی تعبیر کہاں ہے؟''

(20) میں نے کہا، ''پیاری بیٹی، اِدھر آ کر، بیٹھ جاؤ۔'' میں نے کہا، '' تمہارے والد اور والدہ میرے بڑے اچھے دوست ہیں۔ سمجھے؟ وہ ریٹائرڈ ہوکر، کینیڈا سے یہاں تک، میرے ساتھ سفر کرتے آئے ہیں۔ میں جو کچھ کہوں گا، وہ اُس کا یقین کرلیں گے۔ اور میں نے اپنی مرضی سے، تمام عمر، کسی کو کبھی غلط بات نہیں بتائی۔ اگرچہ میرا...... میرا خیال ہے کہ میں خواب کا مطلب سمجھتا ہوں۔ لیکن جب تک میں اِس خواب کو خود نہ دیکھوں، اور پھر خُداوند مجھے اِسکا مطلب نہ بتائے، میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتا ہوں۔ دیکھیں، اب اگر میں یونہی کوئی بات کہہ دوں، تو کبھی ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ تمہیں موت اور زندگی کے درمیان میری ضرورت پیش آئے، تب تم فیصلہ نہیں کر پاؤ گی کہ میرا یقین کیا جائے یا نہیں۔''

(21) اگر میں خُداوند کے نام میں تمہیں کچھ بتاؤں، تو یقیناً ویسا ہی ہوگا۔ کیونکہ اُس نے مجھے یہ بتایا ہے۔ اور پھر، ان تمام سالوں میں، دُنیا بھر میں، پوری دُنیا میں، اُس کی ایک بات بھی غلط ثابت نہیں ہوئی ہے، کیونکہ...... اور، اب، آپ جانتے ہیں کہ کوئی بھی انسان اتنا لاخطا نہیں ہوسکتا ہے۔ بلکہ یہ سب کچھ خُدا کے رُوح کے وسیلہ ہوتا ہے۔

(22) اور اب میرے پاس ایک پیغام ہے جسکا میں ذمہ دار ہوں۔ اور بہت دفعہ لوگوں نے،

میرے بارے میں اِس طرح خیال کیا ہے، خیر، وہ اِس قسم کا آدمی ہے جو آرام سے بیٹھتا نہیں اور ایک منٹ کے لیے بھی سوچتا نہیں ہے، کہ میں ایک-ایک،اوہ، ایک ناگوار آدمی ہوں، جو لوگوں سے پیار نہیں کرتا ہوں،اور ہمیشہ اُن کی کانٹ چھانٹ کرتا ہوں۔مگر ایسا نہیں ہے۔ یہ ایسے نہیں ہے۔ میں لوگوں سے پیار کرتا ہوں۔اور،آپ کو علم ہے،محبت درست کرتی ہے۔

(23) اگر آپ کا چھوٹا بیٹا باہر سڑک پر بیٹھا ہو، اور آپ کہیں ''جونیئر، میرے بچے، میں نہیں چاہتا کہ تم وہاں باہر بیٹھو،مگر......''اور کاریں ہارن بجاتی ہوئیں اُسکے پاس سے گزر رہی ہیں،اور آپ اُسے اندر لے آتے ہیں۔وہ پھر باہر بھاگ جاتا ہے۔تو دیکھیں، پھر آپ کو اُسے درست کرنا چاہیے۔ اگر آپ اُس سے پیار کرتے ہیں،تو پھر آپ اُسے درست کریں گے۔آپ کو کرنا پڑیگا۔

(24) اگر آپ کسی آدمی کو دیکھیں، جو کسی چھوٹی کشتی میں بیٹھا،آبشار کی طرف جا رہا ہے،اور آپ کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اُسکی کشتی آبشار میں گر کر ڈوب جائیگی،تو آپ کیا یہ کہیں گے،''جان،تمہیں، شاید تمہیں تھوڑی دیر سوچنا چاہیے،شاید تم یہ پار نہ کر سکو''؟ اگر میں دیکھتا کہ وہ نہیں رُک رہا،اور اگر مجھ سے ممکن ہوتا،تو میں اُسے کشتی سے باہر کھینچ لیتا، کیونکہ محبت یہ کام کرتی ہے۔

(25) اور اب، جب میں یہ پیغامات دیتا ہوں،تو میں کوئی نئی تعلیم پھیلانے کی کوشش نہیں کر رہا،اور وغیرہ وغیرہ۔ میں- میں یہ پیغام بس اپنی کلیسیا میں دیتا ہوں۔لیکن اِس سے باہر اُن مرد وخواتین کے درمیان جو مختلف تنظیموں اور مختلف نظریات سے تعلق رکھتے ہیں، اُن میں مَیں بڑے ملائم انداز میں، وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہوں؛ لیکن اِس حد تک ہوتی ہے کہ اگر آپ خُدا کے رُوح سے پیدا شدہ لوگ ہیں، چاہے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، یا مسیحی لوگ ہیں، یا جو کوئی بھی کہلاتے ہیں، مجھے یقین ہے کہ آپ میری بات سمجھ جائیں گے کہ میرا کیا مطلب ہے۔

(26) اب، آج رات، میں چاہتا ہوں کہ پیدایش کے چوبیسویں باب کی طرف چلیں۔اور میں چاہتا ہوں کہ...... پیدایش چوبیسویں باب کی بارہویں آیت سے پڑھنا شروع کریں۔

اور اُس نے کہا،اے خُداوند...... میرے آقا ابرہام کے خدا، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ آج تو میرا کام بنا دے،اور میرے آقا ابرہام پر کرم کر۔

دیکھ، میں پانی کے چشمہ پر کھڑا ہوں؛ اور اِس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو آتی ہیں:

سوایسا ہو کہ،جس لڑکی سے میں کہوں، کہ تُو ذرا اپنا گھڑا جھکا دے،تو میں پانی پی لوں ؛اور وہ کہے، لے پی ،اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پلا دوں گی: تو وہ وہی ہو جسے تُو نے اپنے بندہ اضحاق کے لیے ٹھہرایا ہے؛اور اِسی سے میں سمجھ لوں گا کہ تُو نے......میرے آقا پر کرم کیا ہے۔

(27) اور پھر مکاشفہ کی کتاب میں۔ پہلے ہم نے بائبل کی پہلی کتاب، پیدائش میں سے پڑھا ہے۔اب، میں بائبل کی آخری کتاب، مکاشفہ میں سے اکیسویں باب کی نویں آیت سے پڑھنا چاہتا ہوں۔

(28) ہم یہاں پیدائش کی کتاب کے حوالہ کو جان گئے ہیں......اگر آپ چاہیں،تو پورا باب پڑھ لیں۔ اِس میں خُدا الیعزر کو بھیج رہا ہے۔یا، مجھے معاف کیجئے ، ابرہام الیعزر کو، اضحاق کی دُلہن تلاش کرنے کیلئے بھیج رہا ہے۔اور خوبصورت ربقہ، اُس دُعا کا کامل جواب بن کر آئی، جو- جو الیعزر نے، دُعا مانگی تھی، جو ابرہام کا خادم تھا۔

اب مکاشفہ اکیسویں باب کی نویں آیت میں دیکھیں۔

پھر اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہوئے تھے،ایک نے آ کر، مجھ سے کہا، اِدھر آ، میں تجھے دُلہن، یعنی برّہ کی بیوی دِکھاؤں۔

(29) اب آج رات، میں جس مضمون پر بات کرنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے: دُلہن کا انتخاب۔اور یہ پیغام، اگر میرے بھائی ریکارڈ کریں گے،تو یہ ٹیپ آپ پوری دُنیا میں باہر بھیج سکتے ہیں۔

(30) اور اب، اِس پیغام میں، میں صرف سامنے موجود اجتماع سے ہی بات نہیں کر رہا ہوں، بلکہ یہ ٹیپ پوری دُنیا میں بھیجے جاتے ہیں۔ اِن کا بے شمار زبانوں میں، حتیٰ کہ بُت پرستوں کے ممالک کی زبانوں میں بھی، ترجمہ کیا جاتا ہے۔ہم کلیسیا کی سوسائٹی کو، یہ ٹیپ، بِلا قیمت بھیجتے ہیں۔اور اِن کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔اور یہ ٹیپ، افریقہ کے جنگلوں، اور بھارت، اور پوری دُنیا میں تقسیم کی جاتی ہیں۔

اب دیکھیں، دُلہن کا انتخاب!

(31) زندگی کے بہت سے معاملات میں ہمیں انتخاب کرنا ہوتا ہے۔طرزِ زندگی، بذاتِ خود، ایک انتخاب ہے۔ ہمارے پاس اپنی راہ بنانے کا حق ہے،جس طرح جینا چاہتے ہیں، ویسی ہی راہ چُن سکتے ہیں۔

(32) تعلیم ایک انتخاب ہے۔ہم انتخاب کر سکتے ہیں کہ ہم تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، یا ہم

تعلیم حاصل کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ ہمیں اِس انتخاب کا موقع ملتا ہے۔

(33) صحیح اور غلط ایک انتخاب ہے۔ ہر آدمی، ہر عورت، لڑکے اور لڑکی کو، انتخاب کرنا پڑتا ہے کہ آیا وہ درست زندگی گزرانے کی کوشش کرنا چاہتے ہیں یا غلط زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک انتخاب ہے۔

انتخاب ایک عظیم چیز ہے۔

(34) آپ کی ابدی منزل بھی ایک انتخاب ہے۔ اور شاید، آج رات، اِس عبادت کے۔ کے اختتام سے قبل، آپ میں سے کچھ لوگ یہ انتخاب کر لینگے، کہ آپ کو ابدیت کہاں گزارنا ہوگی۔ پس، ایک وقت ایسا آئیگا، اگرچہ آپ خُدا کو بہت دفعہ رد کر چکے ہیں تو بھی ایک وقت ایسا آئیگا جب آپ خُدا کو آخری بار رد کریں گے۔ رحم اور عدالت کے درمیان ایک حد بندی ہے۔ اور اِس حد بندی کو پار کرنا، کسی مرد یا عورت، لڑکے یا لڑکی کے لیے خطرناک چیز ہے، کیونکہ جب آپ اِس آخری حد کو پار کر جاتے ہیں تو پھر واپسی ممکن نہیں ہوتی ہے۔ پس، آج رات، یہ ایسا وقت ہوسکتا ہے کہ بہت سے لوگ اپنا۔ اپنا فیصلہ کریں، کہ وہ نہ ختم ہونے والی ابدیت کہاں گزاریں گے۔

(35) ہمیں اپنی زندگی میں ایک اور انتخاب بھی کرنا ہوتا ہے، جو کہ، ایک جیون ساتھی کا انتخاب ہے۔ ایک جوان مرد یا جوان عورت، جب زندگی کے عروج پر پہنچتے ہیں، تو۔ تو اُنھیں انتخاب کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ جوان مرد انتخاب کرسکتا ہے۔ عورت اُسے قبول کرنے یا رد کرنے کا حق رکھتی ہے۔ لیکن یہ انتخاب، دونوں طرف موجود ہے۔ دونوں مرد اور عورت، اِن کے پاس انتخاب کا پورا پورا حق ہے۔

بحثیت ایک مسیحی، ہوتے ہوئے، آپ کو انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

(36) آپ امریکہ میں، اب تک، موجودہ کسی بھی کلیسیا میں، شامل ہونے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ آپ کسی بھی کلیسیا میں شمولیت اختیار کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو یہ آپ کا امریکی حق ہے۔ یہ ایک انتخاب ہے۔ اگر آپ نہ چاہیں، تو آپ کسی بھی کلیسیا میں نہ جائیں۔ لیکن اگر آپ میتھوڈسٹ سے بپٹسٹ، یا کیتھولک سے پروٹسٹنٹ، یا کچھ اور بننا چاہتے ہوں، تو کوئی آپ کو کچھ نہیں کہہ سکتا ہے کسی اور کلیسیا میں لیکر جاسکتا ہے۔ یہ ہماری۔ یہ ہماری آزادی ہے۔ یہی چیز ہماری جمہوریت ہے۔ ہر شخص اپنے لیے انتخاب کرسکتا ہے۔ مذہبی آزادی ہے، اور یہ ایک۔ ایک عظیم بات ہے۔ خُدا اِسے

قائم رکھنے میں ہماری مدد کرے جب تک ہم اِسے قائم رکھ سکتے ہیں۔

(37) آپکے پاس بھی انتخاب ہے۔آیا...... جب آپ اِس کلیسیا کا انتخاب کرتے ہیں،تو آپ انتخاب کرتے ہیں کہ آیا،آپ اِس کلیسیا میں آئینگے، یا کسی اور کلیسیا کا انتخاب کریں گے جو ابدی منزل کی طرف آپ کی رہنمائی کریگی۔آپ ایک ایسی کلیسیا کا انتخاب کر سکتے ہیں جسکے پاس کوئی ایسا عقیدہ ہو، جسے آپ اپنی پسند کے مطابق سمجھتے ہوں۔یا،کسی اور کلیسیا کا اپنا عقیدہ ہوسکتا ہے۔

(38) اور پھر خُدا کے کلام کیلیئے بھی،آپ کوانتخاب کرنا ہوتا ہے۔آپ کوانتخاب کرنا ہوتا ہے۔

ہمارے درمیان انتخاب کا،غیرتحریری قانون موجود ہے۔

(39) مجھے یقین ہے کہ ایک مرتبہ، یہ ایلیاہ تھا، فیصلے کے نازک موقع پر،کوہِ کرمل پر کھڑا تھا،اور آج بحران کی اِس عظیم گھڑی میں ہمیں بھی وہی صورتحال درپیش ہے۔اور شاید،آج رات،آپ کو یا مجھے،کوہِ کرمل کے تجربہ کی طرح،ہمیں بھی انتخاب کرنا پڑے۔سچ کہوں،تو میرا خیال ہے،کہ اب، یہ دُنیا بھر میں ہو رہا ہے۔لیکن جلد ہی ایسا وقت آئیگا جب آپ کو ایک انتخاب کرنا پڑے گا۔

(40) اور آپ لوگ، جو اپنی تنظیمی کلیسیاؤں میں ہیں، یہ یقین کرلیں،آپ کے پاس فیصلہ کی گھڑی آپہنچی ہے،جبکہ آپکوانتخاب کرنا ہے۔آپ کوورلڈ کونسل میں شامل ہونا پڑے گا،یا آپ کی تنظیم مزید باقی نہیں رہے گی۔آپ کو یہ انتخاب کرنا پڑے گا،اور یہ موقع جلد ہی آنے والا ہے۔

(41) لیکن اِس آخری گھڑی کا انتظار کرتے رہنا،بھی خطرناک ہے، کیونکہ ہوسکتا ہے آپ سے کوئی ایسا کام ہو جائے جس کا آپ کبھی انکار نہ کرسکیں۔آپ جانتے ہیں،ایک وقت ایسا ہوتا ہے جب آپ کوخبردار کیا جاسکتا ہے،لیکن، جب آپ خطرے کی لکیر کے پار قدم رکھ دیتے ہیں،تو پھر آپ پر دوسری طرف کا، باشندہ ہونے کا نشان لگ جاتا ہے۔

(42) یادرکھیں، جب سال یوبلی آتا تھا،اور-اور کاہن نرسنگا پھونکتا ہوا اعلان کرتا تھا، کہ ہر غلام آزاد ہوکر جاسکتا ہے۔لیکن اگر وہ غلام اپنی آزادی کوقبول کرنے سے انکار کردیتا تھا،تو پھر اُسے ہیکل میں لے جاکر، چوکھٹ کے ساتھ کھڑا کیا جاتا تھا،اور دستاری سے اُسکا کان چھید دِیا جاتا تھا،اِس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے اپنے مالک کا غلام بن جاتا تھا۔ اُسکے کان کا چھیدا جانا ،سُننے کی علامت ہے۔''اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے۔'' اُس نے نرسنگے کی آواز سُنی ،لیکن اُس نے اُس پر کان نہ لگایا۔

(43) بہت دفعہ،مرد اور عورتیں خُدا کی سچائی کوسُنتے ہیں، اِسے ثابت ہوتا ہوا بھی دیکھتے ہیں، یہ

سچائی ہے،لیکن پھر بھی اُسے سُننا نہیں چاہتے ہیں۔اِس کی وجہ کچھ اور ہوتی ہے۔وہ سچائی اور حقیقت کی مخالف، دوسری چیز کا انتخاب کر رہے ہوتے ہیں، اِس لیے انجیل کی طرف سے اُنکے کان بند ہو جاتے ہیں۔وہ دوبارہ کبھی سُن نہ سکیں گے۔آپ کیلئے میری نصیحت ہے، کہ جب خُدا آپ کے دِل سے کلام کرے،تو آپ پوری طرح اُس پر عمل کریں۔

(44) ایلیاہ نے اُنکو انتخاب کا موقع دِیا، جو اُنھیں کرنا چاہیے تھا:''آج فیصلہ کرلو کہ تم کسی کی عبادت کرو گے۔اگر خُدا ہی خُدا ہے، تو اُسکی عبادت کرو۔لیکن اگر بعل خُدا ہے، تو اُسکی عبادت کرو۔''

(45) اب، جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ تمام جسمانی چیزیں رُوحانی چیزوں کی تمثیل ہیں، آج صبح ہم نے،سورج اور اِس کی فطرت کے بارے میں سیکھا تھا۔یہ میری پہلی بائبل تھی۔اِس سے پہلے کہ میں نے بائبل کا ایک بھی صفحہ پڑھا، میں خُدا کو جانتا تھا۔کیونکہ، بائبل فطرت میں ہر جگہ لکھی ہوئی ہے، اور یہ خُدا کے کلام سے پوری مطابقت رکھتی ہے: کیسے موت، تدفین، فطرت کا دوبارہ زندہ ہونا ہے؛ سورج کا طلوع ہونا، بلند ہونا، ڈھلنا، غروب ہونا، اور پھر طلوع ہونا ہے۔اِس طرح ہم بہت ساری چیزوں کو علامات بنا سکتے ہیں، خُدا فطرت میں ہے،لیکن اِس پیغام کیلئے، ہمیں اِن کو چھوڑنا پڑیگا۔

(46) اب، اگر روحانی چیزیں، یا، جسمانی چیزیں روحانی چیزوں کی مثال ہیں، تو پھر، جسمانی، دُلہن کا انتخاب بھی، ایک دُلہن، یعنی روحانی، دُلہن کے انتخاب کی علامت ہے۔

(47) اب، بیوی کا انتخاب ہمارے لیے، یا ایک آدمی کے لیے بڑا سنجیدہ معاملہ ہے، کیونکہ یہ عہد باندھا جاتا ہے''جب تک موت ہمیں جدا نہ کرے۔'' اِسی طرح ہمیں اِسے قائم رکھنا چاہیے۔اور آپ اس عہد کو خُدا کے سامنے باندھتے ہیں، کہ موت ہی آپ کو الگ کرے گی۔اور میں سوچتا ہوں کہ ہمیں ایسا ہی کرنا چاہیے......ایک آدمی جو درست ذہن کیساتھ، مستقبل کی منصوبہ بندی کر رہا ہو، اُسے بڑی احتیاط سے بیوی کا انتخاب کرنا چاہیے۔محتاط ہو جائیں کہ آپ کیا کرنے جا رہے ہیں۔اور ایک عورت کو خاوند کا انتخاب کرتے ہوئے، یا خاوند کے انتخاب کو قبول کرتے ہوئے، حقیقی معنوں میں اور خاص طور اِن دِنوں میں، بہت احتیاط کرنا چاہیے کہ وہ کیا کرنی جا رہی ہے۔آدمی کو بیوی کا انتخاب کرنے سے پہلے غور و فکر اور دُعا کرنی چاہیے۔

(48) آج، میں اتنے زیادہ طلاق کے مقدمات کے متعلق، سوچتا ہوں، کہ طلاق کے مقدمات

میں، ہم امریکہ کے لوگ باقی دُنیا سے آگے ہیں۔ ہم تمام دُنیا سے آگے نکل چکے ہیں۔ اِس قوم میں، باقی تمام جگہوں سے زیادہ طلاقیں ہوتی ہیں، اور فرضیہ طور پر، سوچتے ہیں کہ، ہم مسیحی قوم ہیں۔ ہماری طلاق کی عدالتیں ہیں، کیسی بدنامی ہے! میرے خیال میں، اس کی وجہ، مردوں کا خُدا سے دور ہو جانا ہے، اور عورتوں کا خُدا سے دور ہو جانا ہے۔

(49) ہم اِس نتیجہ پر پہنچتے ہیں، کہ، اگر مرد اور ایک عورت اِس معاملے کو دُعا میں رکھے؛ اور وہ خوبصورت آنکھوں، یا بڑے بڑے مضبوط کندھوں، یا اور ایسی چیزوں کو نہ دیکھے، یا دیگر دُنیاوی کشش والے پہلوؤں کی طرف دھیان نہ کرے؛ بلکہ پہلے خُدا کی طرف دھیان کرے، اور کہے، ''اے خُدا، کیا یہ تیری مرضی ہے؟''

(50) میرا خیال ہے، کہ آج کل، بہت ہی دھوکا دہی ہے، جیسے اسکول میں ہوتی ہے۔ جب- جب صبح، بچے آتے ہیں، پڑوس میں کئی بچے ہیں، جو- جو میرے دوست ہیں، آتے ہیں اور کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، کیا آپ ہمارے لیے دُعا کریں گے؟ آج ہمارا ایک- ایک ٹیسٹ ہے۔ میں- میں ساری رات کام کرتا رہا ہوں، لیکن مجھے نہیں لگتا ہے کہ میں کامیاب ہو- ہو سکتا ہوں۔ میرے لیے دُعا کریں۔'' میرا خیال ہے کہ کوئی بھی اسکول کا بچہ، اگر آپ چاہیں، اگر...... جب والدین بچوں کے ہمراہ صبح میز کے گرد بیٹھتے ہیں، تو بچہ کہتا ہے، ''امی جی، آج جان کا ٹیسٹ ہے۔ آئیں اب اِس کے لیے دُعا کریں۔'' میرا خیال ہے کہ اگر آپ ایسا کریں تو یہ باقی سب باتوں کو مات دے سکتی ہے، تب آپ کو کسی اور کے پرچے پر نظر ڈالنے یا نقل کرنے کی ضرورت نہیں پڑیگی، میں سوچتا ہوں، بس آپ صرف بیٹھیں اور معاملہ دُعا میں رکھیں۔

(51) اور ہمیں تعلیم لینی چاہیے کہ شادی کے بعد ہم کیا کرنے والے ہیں، جب ہم اپنی بیوی، یا شوہر کا انتخاب کرتے ہیں، تو پہلے ہمیں اِس معاملہ پر تعلیم لینی چاہیے! ایک مرد کو دیانتداری سے دُعا کرنی چاہیے، کیونکہ اِس کی تمام زندگی برباد ہو سکتی ہے۔ یاد رکھیں، کہ عہد و پیماں ہوتا ہے ''جب تک ہمیں موت جدا نہ کرے،'' وہ غلط انتخاب کر کے اپنی زندگی تباہ کر سکتا ہے۔ لیکن اگر اِسے یہ معلوم ہو جائے، کہ وہ غلط انتخاب کر رہا ہے اور ایک ایسی عورت سے شادی کرنے جا رہا ہے جو اِس کی زندگی کے لیے مناسب نہیں، اور پھر بھی وہ شادی کر لے، تو پھر یہ اُس کی غلطی ہے۔ اگر ایک عورت ایک شوہر کا انتخاب کرے اور اُسے معلوم بھی ہو کہ وہ اُس کیلئے مناسب شوہر نہیں ہوگا، اور آپ کو علم بھی ہوتا ہے

کہ کیا غلط ہے اور کیا درست ہے، تو پھر یہ اُس کی اپنی غلطی ہے۔ لٰہذا، آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے جب تک آپ پورے طور پر دُعا نہ کرلیں۔

(52) کلیسیا کا انتخاب کرنا بھی ایسا ہی معاملہ ہے۔ اب، آپ کو اُس کلیسیا کے متعلق دُعا کرنی چاہیے جس کیساتھ آپ کی رفاقت ہے۔ یاد رکھیں، کلیسیائیں، ایک رُوح کے بہاؤ میں چلتی ہیں۔

(53) اب، میں تنقیدی بننا نہیں چاہتا۔ لیکن محسوس کرتا ہوں کہ میں ایک بوڑھا آدمی ہوں، اور انہی دِنوں میں سے کسی دِن، مجھے رُخصت ہونا ہے۔ آج رات یا کسی بھی وقت میں جو کچھ بھی کہوں عدالت کے دن مجھے اِس کا جواب دینا ہوگا۔ اور مجھے، اِسلیئے، مجھے پہلے ہی بڑی سنجیدگی اور سچ میں سزا یافتہ ہوجانا چاہیے۔

(54) لیکن، جب آپ کسی کلیسیا میں جائیں، اور اگر آپ کلیسیا کا رویہ دیکھیں، تو آپ تھوڑی دیر کے لیے پاسٹر کا رویہ دیکھیں، اور آپ کو معلوم ہوجائیگا کہ کلیسیا کا رویہ پاسٹر جیسا ہی ہوتا ہے۔ بعض اوقات، میں سوچتا ہوں کہ ہمیں رُوح القُدس کی بجائے ایک دوسرے کی رُوحوں کو نہیں لینا چاہیے۔ اگر آپ کسی ایسی جگہ جاتے ہیں جہاں پاسٹر بڑا ہی انتہا پسند ہے اور یوں ہی سلسلہ چل رہا ہے، تو آپ کو معلوم ہوجائیگا کہ جماعت بھی اُسی طرح ہے۔ میں آپ کو ایسی کلیسیا میں لے جاونگا جس میں مَیں نے پاسٹر کو کھڑے دیکھا، جو اپنے سر کو آگے پیچھے جھٹک رہا تھا۔ آپ جماعت کو دیکھتے، تو وہ بھی ایسا ہی کررہے تھے۔ اگر آپ کسی پاسٹر کو، کوئی چیز کرتے دیکھیں، تو عموماً کلیسیا بھی ایسا ہی کرتی ہے۔ اِسلیئے، اگر میں کلیسیا کا انتخاب کرتا، تاکہ میں وہاں اپنی فیملی کیساتھ جاوں، تو میں ایک حقیقی، بنیادی، اور پوری بائبل پر عمل کرنے والی، کلیسیا کو تلاش کرتا۔ یہ انتخاب کرنا ہے، میں نے دیکھا......

(55) ایک دِن، یہ لڑکے، بھائی شاکرین کا بیٹا اور داماد، مجھے ایک گلوکار، ایک بانکے نوجوان کیلیئے، دُعا کرنے کو لے گئے۔ ابھی واپس آیا ہی تھا......اُس کا نام، فریڈ بارکر تھا، ابھی ایک سفر سے واپس آیا ہی تھا۔ اور اُنھوں نے مجھے بلایا، کہ ''فریڈ قریب المرگ ہے۔'' اور اُس وقت، ابھی میں گھر میں داخل ہوا بھی نہ تھا، کہ دوسرا پیغام ملا ''شاید اب وہ مر چکا ہے۔'' اور اُس نے مجھے بتایا تھا کہ اِسکے دماغ کے کسی حصے سے- سے خون بہنا شروع ہوگیا تھا، جس کی وجہ سے اُسے فالج ہوگیا تھا، اور- اور موت کے منہ میں جارہا تھا، اُسکی بیوی چاہتی تھی کہ میں اُسکے لیے دُعا کروں۔

(56) اور میں نے سوچا، ''اوہ، اگر میں نے ہوائی جہاز سے جانے کی کوشش کی، تو وہ میرے پہنچنے

تک مرجائیگا، ہوسکتا ہے کہ اب تک مرچکا ہو۔'' پس، میں نے جلدی سے فون کر کے اُس خاتون سے بات کی۔اور- اور اُنہوں نے فون، فریڈ کے کان سے لگا دِیا۔ وہ خوراک نہیں نگل سکتا تھا۔ وہ اُسے مصنوعی طریقے سے خوراک دے رہے تھے۔ جب ہم نے اُس کے لیے دُعا کی، تو اُس نے کہا، بلکہ حرکت کی، اور مصنوعی خوراک کی نالی اپنے گلے سے نکال دی۔ وہ خوراک نگلنے کے قابل ہو گیا تھا۔ ڈاکٹروں کو یہ یقین نہیں آ رہا تھا۔ اُنھوں نے یہ نالی نکال دی، اور وہ خوراک لے سکتا تھا۔ اگلے روز، وہ بیٹھنے کے قابل ہو گیا تھا۔

ایک کلیسیا؛ کلیسیا کا انتخاب کرنا ہے۔

(57) کچھ ہی دیر پہلے، ٹیلیفون آیا۔ آج صبح، لوئیس ویل سے میری کلیسیا کی ایک رُکن خاتون، جو درحقیقت بپٹسٹ ہے، وہ آج صبح سویرے فوت ہوگئی ہے۔ میرے گھر پر کلیسیا کے، حقیقی مقدس لوگ جمع ہوئے، اور مل کر اُس خاتون کی طرف، کفن دفن کرنے والے آدمیوں کی نسبت پہلے چلے گئے، اُس خاتون کے گرد کھڑے ہوئے، دُعا کی اور زندگی اُس میں لوٹ آئی۔ اور آج رات، وہ جی رہی ہے۔ میری کلیسیا کے بزرگ تھے، کیوں، اِس لیے کہ اِنھیں سکھایا گیا تھا کہ ایمان رکھو سب کچھ ممکن ہے، خلوص دِل سے خُدا کے پاس آؤ۔

اِس لیے، آپ کو درست انتخاب کرنا چاہیے۔

(58) دوبارہ وہی بات، ایک مرد ایسی عورت کا انتخاب کرے گا، جو اُس کے کردار اور مقصد کی عکاسی کرے۔ اگر کوئی مرد کسی غلط عورت کا انتخاب کرتا ہے، تو یہ اُس کے کردار کی عکاسی ہے۔ اور جس کیساتھ وہ بندھن میں بندھے، وہ درحقیقت دیکھاتی ہے کہ اُسکے اندر کیا ہے۔ ایک عورت اِس معیار کی عکاسی کرتی ہے جو اِسکا انتخاب کرنے والے مرد کے اندر ہوتی ہے۔ وہ مرد کی دِلی خواہشات کا اظہار ہوتی ہے۔ بظاہر وہ چاہے کچھ بھی کہتا ہو، لیکن یہ دیکھیں کہ اُس نے شادی کس سے کی ہے۔

(59) میں ایک آدمی کے دفتر میں جاوں، جو اپنے آپ کو مسیحی کہتا ہے؛ اور وہاں دیواروں پر ہر طرف بے حیا تصویریں لگی ہوں، اور پُرانی واہیات موسیقی چل رہی ہو۔ میں پرواہ نہیں کرونگا پھر وہ کیا کہتا ہے۔ میں اُسکی گواہی کا یقین نہیں کرتا، کیونکہ اُس کی رُوح دُنیاوی غذا پر پل رہی ہے۔ مثلاً اگر وہ کسی گانے والی لڑکی سے شادی کرتا ہے، یا کسی حسینہ عالم، یا کسی حسین جدید رکیٹا لڑکی سے شادی کرتا ہے، تو اِسے کیا، کہا جائے گا؟ یہ عکاسی ہے۔ یہ اُس کے ذہن میں موجود خواہشات کی عکاسی

ہے، کہ اُس کے مستقبل کے گھر میں کیا کچھ ہونے والا ہے، کیونکہ وہ اُسے لیتا ہے کہ اُسکے بچوں کی پرورش کرے۔ اور جو کچھ وہ خود کرتی ہے، وہی کچھ وہ اُن بچوں کو سکھائے گی۔ پس، اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ مرد کے اپنے اندر کیا ہے۔ ایک مرد جب اِس طرح کی عورت کو لیتا ہے، تو اِسی سے مستقبل کے بارے میں اُسکی سوچ معلوم ہو جاتی ہے۔

(60) کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک مسیحی ایسا کام کر سکتا ہے؟ نہیں، جناب۔ میں تو ایسا نہیں کر سکتا۔ ایک سچا مسیحی اِس طرح کی حُسن کی ملکہ، گانے والی، یا جنسی رانی کی ہرگز تلاش نہیں کریگا۔ وہ تو کسی مسیحی کردار والی کا متلاشی ہوگا۔

(61) اب، آپ سب چیزوں کے مالک نہیں ہو سکتے ہیں۔ کوئی لڑکی ایسی ہو سکتی ہے جو حقیقت میں خوبصورت ہو۔ اور کوئی دوسری لڑکی ایسی ہو سکتی ہے، کہ شاید وہ...... اُسکی شکل وصورت اُس سے بھی بہتر ہو۔ لیکن، اگر وہ عورت، قابلِ عزت عورت کی شکل وصورت میں نہیں، تو آپ کو ایک کیلئے دوسری کی قربانی دینا ہوگی۔ اور، وہ...... مجھے اُس کے خوبصورت ہونے یا نہ ہونے سے کوئی غرض نہیں ہے۔ آپ کو اُسکے بہتر کردار کے لحاظ سے دیکھنا چاہیے، کہ آیا وہ خوبصورت ہے یا خوبصورت نہیں ہے۔

(62) اب، اس سے، یہ ظاہر ہوتا ہے، اگر ایک مسیحی ایک بیوی کا انتخاب کرے، تو اُسے ایک حقیقی، اور نئے سرے سے پیدائش کا تجربہ رکھنی والی کا انتخاب کرنا چاہیے، اِس سے قطع نظر کہ وہ دیکھنے میں کیسی لگتی ہے۔ یہی کچھ وہ ہے، جو اُسے ایسا بناتا ہے۔ اور پھر یہ، دوبارہ، اُس آدمی کے اپنے خُدا پرستی کے کردار کی عکاسی ہوتی ہے، اور پتہ چلتا ہے کہ اُسکے دماغ میں کیا ہے اور مستقبل میں کیا ہونے جا رہا ہے، اُسکے مستقبل کے لیے کیا منصوبے ہیں، کیونکہ اُسکے خاندان کی پرورش اب وہ عورت کریگی۔

(63) اگر وہ اِن ماڈرن گری ہوئی، جنسی رانی جیسی لڑکیوں میں سے کسی ایک کیساتھ شادی کریگا، تو وہ کیا توقع کر سکتا ہے؟ تو پھر ایک آدمی کس قسم کے گھر کی اُمید لگا سکتا ہے؟ اگر وہ کسی ایسی لڑکی سے شادی کرے جس میں اتنا بھی اخلاق نہ ہو کہ وہ گھر میں ٹھہرے اور وہ گھر کی دیکھ بھال کرے، بلکہ کسی اور کے دفتر میں کام کرنے کی خواہشمند ہو، تو وہ کس قسم کی گھریلو خاتون ہوگی؟ پھر آپ کو بچے سنبھالنے اور باقی چیزوں کا انتظام کرنا پڑیگا۔ یہ حقیقت ہے۔

(64) اب، میں عورتوں کے کام کرنے کے موجودہ، جدید نظریات کے حق میں نہیں ہوں۔ جب

کہ میں نے عورتوں کو، پولیس کی وردی میں، موٹر سائیکلوں پر سوار، اِس شہر میں پھرتے دیکھا ہے، یہ تو کسی بھی شہر کیلئے بے عزتی کی بات ہے کہ عورت کو ایسا کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ جبکہ بہت سے مرد بے روزگار ہیں، اِس سے ہمارے شہر کی جدید سوچ کا اظہار ہوتا ہے۔ اِس سے گراوٹ کا اظہار ہوتا ہے۔ ہماری عورتوں کو اِس طرح باہر نکلنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اِنھیں اِس طرح کے کام کاج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(65) جب خُدا نے مرد کو بیوی دی، تو نجات کے بعد، خُدا نے اُسے سب سے بہترین چیز دی جو وہ اُسے دے سکتا تھا۔ لیکن جب کوئی عورت مرد کی جگہ لینے کی کوشش کرتی ہے، تو تب عورت بدترین چیز بن جاتی ہے جو مرد نے کبھی حاصل کی ہے۔ اب، یہ درست ہے۔ سمجھے؟

اب ہم اِس کا رُوحانی اطلاق دیکھ سکتے ہیں۔

(66) میں- میں جانتا ہوں کہ یہ بُری بات ہے، آپ کے خیال میں بھی بُری ہے، لیکن یہ بالکل سچ ہے۔ ہمیں اِس کی پرواہ نہیں کہ یہ کتنی بُری ہے، ہمیں حقائق کا سامنا کرنا ہے۔ یہ وہ بات ہے جو بائبل سکھاتی ہے۔ سمجھے؟

(67) اب، ہم یہاں صاف طور پر روحانی منصوبہ دیکھتے ہیں، خُدا کا منصوبہ جو اُسکے مستقبل کے گھر میں اُسکی مستقبل کی دُلہن کیساتھ، واضح نظر آتا ہے۔

(68) اگر کوئی شخص کسی جنسی رانی سے شادی کرتا ہے، تو آپ سمجھتے ہیں کہ وہ مستقبل کے لیے کیا تلاش کر رہا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسی عورت سے شادی کرتا ہے جو گھر میں رہنا نہ جانتی ہو، تو آپ جانتے ہیں کہ وہ مستقبل کے لیے کیا تلاش کر رہا ہے۔ اور میں ایک بار......

(69) یہ ہولناک بات ہے۔ لیکن میں اِسے کہنے کی ضرورت محسوس کرتا ہوں۔ اور میں- میں، عام طور پر، میں جو کچھ کہنے کی ضرورت محسوس کرتا ہوں، وہ مجھے کہہ دینی چاہیے۔ کیونکہ عموماً خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

(70) میں- میں ایک مویشی پالنے والے آدمی کیساتھ کام کرتا تھا جس کیساتھ میں مویشی خریدنے جایا کرتا تھا۔ میں نے غور کیا کہ وہ بوڑھا دوست قیمت لگانے سے قبل بچھیا کے چہرے پر دیکھا کرتا تھا۔ پھر وہ اُسکے سر کی جانب گھومتا، اور اِدھر اُدھر سے دیکھتا تھا۔ میں نے اُسکے طور طریقے دیکھے، اُس کی پیروی کی۔ وہ اُسے اوپر نیچے سے دیکھتا تھا، اگرچہ وہ شکل وصورت کے لحاظ سے، بالکل

درست دِکھائی دیتی تھی۔ لیکن وہ پھر گھومتا اور اُس کے منہ کو دیکھتا تھا، اور کبھی کبھار وہ اپنا سر ہلاتا اور وہاں سے چلا جاتا تھا۔

میں نے کہا، ''جیف میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''پوچھو، بل۔''

(71) میں نے کہا، ''آپ ہمیشہ گائے کے منہ کو کیوں دیکھتے ہیں؟'' میں نے کہا، ''وہ بڑی اچھی، موٹی-تازہ گائے نظر آتی ہے۔''

(72) اُس نے کہا، ''لڑکے، میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں، ابھی تمہیں بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔'' اور-اور جب اُس نے بتایا تو میں سمجھ گیا۔ اُس نے کہا، '' مجھے پرواہ نہیں کہ اُس کی بناوٹ کیسی ہے۔ وہ سر سے پاؤں تک، درست ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر اُس کے چہرے میں جنگلی گھور پن دِکھائی دے، تو تم اُسے کبھی نہ خریدنا۔''

میں نے کہا، ''جیف، ایسا کیوں ہے؟''

(73) ''اچھا،'' اُس نے کہا، ''پہلی بات یہ ہے،'' کہا، ''کہ وہ کبھی آرام سے کھڑی نہیں ہوگی۔'' اور اُس نے کہا، ''دوسری بات یہ ہے کہ وہ اپنے بچھڑے کی کبھی ماں نہ بنے گی۔'' اور کہا، ''اب تو اُنھوں نے اِسے باڑے میں بند کر رکھا ہے، اِسی وجہ سے وہ موٹی ہے۔ اگر تم اُسے، اُس جنگلی گھور پن کے ساتھ ڈھیلا کرو، وہ خود کو موت کی طرف لے دوڑے گی۔''

(74) میں نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، میں نے بھی کچھ سیکھا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ اصول عورتوں پر، بھی لاگو ہوتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ٹھیک بات ہے۔

(75) وہ آوارہ، جنگلی، اور نامناسب دکھائی دیتی ہیں، وہ تمام جو اپنی آنکھوں کے حلقوں پر نیلے رنگ کی چیز لگاتی ہیں، لڑکے، اُن سے دور رہنا بہتر ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا...... میں یہ نہیں چاہونگا۔ میرا نہیں خیال کہ یہ چیز اُسے مسیحی بناتی ہے۔ مجھے اِس کی پرواہ نہیں کہ ٹیلی ویژن اور اخبار اُسے کتنا حسین کہتے ہیں۔ یہ انتہائی خوفناک، اور ہیبت ناک نظارہ ہے جو میں نے زندگی میں کبھی دیکھا ہے۔

(76) میں نے یہاں پہلی مرتبہ، کلفٹن کیفے ٹیریا میں، ایک صبح، ناشتے کے وقت دیکھا...... میں نے کچھ نوجوان عورتوں کو اندر آتے دیکھا۔ میں اور، بھائی آرگن برائٹ تھوڑی دیر پہلے ہی اندر آئے تھے۔ اور بھائی نچلی منزل پر گیا تھا۔ اور میں نے، ایک لڑکی کو اندر آتے دیکھا۔ میں نے سوچا، ''خیر،

میں- میں- میں- میں نہیں جانتا۔'' میں نے یہ چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اور وہ ایک قسم سے یوں تھی۔ اوہ، وہ دیمک کی کھائی ہوئی لگ رہی تھی، آپ جانتے ہیں، کہ یہ مضحکہ خیز قسم کی چیز ہوتی ہے۔ میں اِسے مزاق کے طور پر نہیں کہہ رہا۔ میں- میں اُسے اِس طرح کہہ رہا ہوں۔ آپ جانتے ہیں، میں نے کوڑھی دیکھے ہیں۔ میں ایک مشنری ہوں۔ آپ جانتے ہیں، میں نے وہم کی تمام اقسام دیکھی ہیں، کہ بیماریاں کیسی ہوتی ہیں۔ اور میں اُس جوان عورت کی جانب جانے لگا تھا تا کہ اُسے بتاوں، ''کہ میں- میں- میں ایک خادم ہوں۔ میں- میں بیماروں کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ کیا آپ مجھ سے چاہیں گی آپ کیلئے دُعا کروں؟'' اور میں نے ایسی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اور پھر، دو تین اِسی طرح کی اور، اندر آ گئیں۔ میں رُک گیا اور انتظار کرنے لگا۔

(77) اور بھائی آرگن برائٹ بھی آ گیا، میں نے کہا، ''بھائی آرگن برائٹ؟'' شاید وہ یہاں موجود ہے۔ میں نے کہا، ''اُس عورت کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟'' سمجھے؟

اور اُس نے کہا، ''وہ، وہ رنگ ہے۔''

(78) میں نے کہا، ''اچھا، میرے، میرے خُدایا!'' سمجھے؟ آپ جانتے ہیں، میں نے سوچا کہ اُنھیں ضرور اسے ہسپتال میں رکھنا چاہیے، تا کہ یہ مرض دوسری عورتوں کو نہ لگ جائے۔

(79) لیکن، آپ جانتے ہیں، جب آپ نے انتخاب کرنا ہو، تو آپ کو تلاش کرنے کیلئے، منصوبہ بنانا، اور دُعا کرنی چاہیے۔ کیونکہ، اِس کے وسیلہ، ہم یہاں، وعدے کا کلام دیکھتے ہیں۔ وہ دُلہن، جسکا کوئی شخص انتخاب کرنے جا رہا ہے، تو وہ اپنے ہی کردار کی عکاسی کرنے جا رہا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُس کے اپنے اندر کیا ہے۔

(80) اب، کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک آدمی، جو رُوح القُدس سے معمور ہو، وہ اِس طرح کی عورت کو اپنی بیوی ہونے کیلئے لے سکتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' - ایڈیٹر۔] بھائی، میں- میں نے تو ایسا نہیں دیکھا ہے۔ اب، ممکن ہے کہ میں ایک بوڑھا خبطی ہوں۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ میں- میں یہ سب کچھ نہیں سمجھ سکتا، دیکھیں، غور کریں، کیونکہ وہ اپنے اندر کی کیفیت کا اظہار کرنے جا رہا ہے۔ دُلہن اُسکے مستقبل کے گھر کو بنانے میں اُس کی مدد کرنے جا رہی ہے۔

(81) پھر، اب، آئیں ہم اپنا دھیان ایک لمحے کیلئے، رُوحانی پہلو کی طرف لے جاتے ہیں۔ اور جب آپ دیکھتے ہیں کہ ایک کلیسیا جو دُنیا میں ہے، دُنیا کے طور طریقوں پر چلتی ہے، دُنیاوی انداز کی

اُمید لگائے بیٹھی ہے، دُنیاوی کاموں میں حصہ لیتی ہے، اور خُدا کے حکموں کو یوں سمجھتی ہے کہ جیسے اُنہیں خُدا نے کبھی لکھا ہی نہیں تھا، تب آپ۔ آپ فوراً تصور کر سکتے ہیں کہ مسیح ایسی دُلہن کو کبھی قبول نہیں کریگا۔ کیا آپ آج کے زمانے کی جدید کلیسیا کو دُلہن تصور کر سکتے ہیں؟ میرا خُداوند تو نہیں کریگا۔ میں ایسا نہیں کرسکتا...... میں تو بڑی مشکل سے اُس کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرسکتا۔ ہرگز نہیں۔ یاد رکھیں، ایک مرد اور اِس کی بیوی ایک ہوتے ہیں۔ کیا آپ کسی ایسی شخصیت کے ساتھ شامل ہونا پسند کرینگے؟ اگر آپ ایسا کریں گے، تو جو اعتماد مجھے آپ پر ہے وہ مایوسی میں بدل جائیگا۔

(82) اور، پھر، خُدا کس طرح ایک باقاعدہ تنظیمی کسبی کے ساتھ، اپنے آپ کو ملا سکتا ہے؟ آپ سوچتے ہیں خُدا ایسا کریگا، ''دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں مگر اُس کے اثر کو قبول نہیں کرتے''؟ خُدا ایسا کبھی نہیں کریگا۔ کلیسیا کے اندر خُدا کا کردار موجود ہونا چاہیے۔ ایک حقیقی، اصل، اور نئے سرے سے پیدا شدہ کلیسیا میں وہی۔ وہی خصوصیات ہونی چاہئیں جو مسیح میں تھیں، کیونکہ شوہر اور بیوی ایک ہوتے ہیں۔ اور اگر مسیح نے ہر وہ کام کیا جس میں خُدا کی خوشنودی تھی، اُسکے کلام کو قائم رکھا اور اُسکے کلام کو ظاہر کیا، تو اُسکی دُلہن کو بھی بالکل اُسی قسم کی خصوصیت کا حامل ہونا پڑیگا۔ وہ کسی بھی طرح، ہرگز، کوئی تنظیم نہیں ہوسکتی ہے۔ کیونکہ، پھر، اُس صورت میں آپ چاہے کتنا بھی کہیں، ''نہیں،'' لیکن اُسے کنٹرول کرنے والا بورڈ موجود ہوتا ہے، جو اُسے کئی کام کرنے اور کئی کام نہ کرنے کا حکم دیتا ہے، اور، اکثر اوقات، حقیقی کلام سے لاکھوں میل دور ہوتی ہے۔

(83) یہ بہت بُری بات ہے کہ ہم حقیقی رہنما سے دور رہیں جسے خُدا نے کلیسیا کی رہنمائی کیلئے بھیجا ہے۔ خُدا نے کبھی حکومتی بزرگوں کو نہیں بھیجا۔ اُس نے کبھی کسی بشپ، کارڈینل، کاہن، یا پوپ کو نہیں بھیجا۔ اُس نے کلیسیا کیلئے رُوحُ القُدس کو بھیجا ہے، تاکہ کلیسیا کی رہنمائی کرے۔ ''تب وہ یعنی رُوحُ القُدس آئے گا، جو تمہیں تمام سچائی کی راہ دِکھائے گا، جو باتیں میں تم سے کہتا ہوں، تمہیں سمجھائیگا، اور یاد دِلائے گا، اور آنے والی باتوں کی تم کو خبر دیگا۔'' یہ سب کچھ کرنے کیلئے رُوحُ القُدس تھا۔ لیکن، جدید کلیسیا، اِس بات سے نفرت کرتی ہے۔ وہ اِسے پسند نہیں کرتے ہیں، پس وہ مسیح کی دُلہن کیسے ہوسکتی ہے؟ آج کل کے لوگ جدید تنظیم کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ کیا کرنا ہے، یہ فقط اُن کا کلام سے ناواقفیت کا اظہار کرنا ہے۔

(84) میرا مقصد چوٹ پہنچانا نہیں، بلکہ میرا مقصد یہ ہے کہ کلام اتنی گہرائی تک پہنچے کہ آپ کو یہ

سب کچھ معلوم ہو جائے۔

(85) میں نے بہت سے جوڑوں کی شادیاں کی ہیں، لیکن اِس سے مجھے ہمیشہ مسیح اور اِس کی دُلہن کی یاد آتی ہے۔ تھوڑا عرصہ ہوا ہے، جتنے لوگوں کی شادیاں میں نے سرانجام دی ہیں، اُن میں سے ایک-ایک شادی میری زندگی میں انتہائی غیر معمولی تھی۔ یہ بہت سال پہلے کی بات ہے، جب میں ایک نوجوان خادم تھا۔

(86) میرا بھائی پی ڈبلیو اے میں- میں کام کرتا تھا۔ میں نہیں جانتا کہ میری عمر کا، کوئی اور بوڑھا شخص، اب بھی، اتنے واقعات یادرکھتا ہے، یا نہیں رکھتا ہے۔ وہ گورنمنٹ کا ایک-ایک منصوبہ تھا۔ اور میرا بھائی، تقریباً تیس میل کے علاقہ میں کام کرتا تھا۔ وہ پانی جمع کرنے کے منصوبے کیلئے، کچھ جھیلیں کھود رہے تھے۔

(87) وہاں ایک لڑکا کام کرتا تھا، اُس کا تعلق، انڈیانا پولس سے تھا، تقریبا، اوہ، وہ جگہ جیفرسن ویل میں میری- میری رہائش سے تقریباً سو میل دور تھی، یا جہاں وہ رہتا تھا۔ اور وہاں ایک...... ایک دِن، اُس نے میرے بھائی سے کہا، اُس نے کہا، ''ڈوک،'' اُس نے کہا، ''میں- میں چاہتا ہوں...... کہ اگر پادری کی فیس ادا کرنے کیلئے میرے پاس رقم آ جائے، تو میں شادی کرلوں۔'' اُس نے کہا، ''اپنا- اپنا لائسنس بنوانے کیلئے میرے پاس کافی رقم تھی، لیکن،'' کہا، ''پادری کو ادا کرنے کیلئے مجھ سے رقم جمع نہیں ہورہی ہے۔''

(88) ڈوک نے کہا، ''اچھا، میرا بھائی خادم ہے، اور- اور وہ- وہ شاید تمہاری شادی کردے۔'' اُس نے کہا، ''وہ لوگوں سے ایسے کاموں کیلئے پیسے نہیں لیتا ہے۔''

وہ بولا، ''کیا تم اپنے بھائی سے پوچھو گے کہ وہ میری شادی کردیگا؟''

(89) خیر، اُس رات میرے بھائی نے مجھ سے پوچھا۔ میں نے کہا، ''اگر اُس نے، یا اُن دونوں میں سے کسی نے پہلے شادی نہیں کی، اور وہ ایسے ہیں...... تو پھر سب ٹھیک ہے۔''

اُس نے کہا، ''اچھا، ٹھیک ہے، میں اُس سے پوچھوں گا۔''

اور میں نے کہا، ''اگر ایسا ہو، تو اُسے کہو، کہ آجائے۔''

(90) پس، جب ہفتے کا دِن آیا تو وہ لڑکا بھی آ گیا۔ میں جب بھی اِس واقعہ کو یاد کرتا ہوں، تو یہ مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ میں...... اُس برساتی سہ پہر کو، ایک پرانی سی شیورلیٹ کار آئی، جس کی بڑی

بتیوں کو تار سے باندھ کر قابو کرنے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن پھر بھی وہ اُوپر کی طرف، کچھ باہر نکلی ہوئی تھیں۔ یہ واقعہ میری بیوی کی وفات کے کچھ بعد کا ہے، تب میرے پاس دو کمرے تھے، جنہیں میں درست کر رہا تھا۔ اور- اور ڈوک وہاں اُوپر میرے ساتھ تھا، اُن کا انتظار کر رہے تھے۔

(91) اور- اور جب وہ لڑکا کار سے اُترا، تو میں نے اندازہ لگایا، کیونکہ وہ مجھے، یا کسی اور کو بھی، دولہا کی طرح دِکھائی نہیں دے رہا تھا۔ جی ہاں۔ میں نے ڈیڑھ ڈالر میں، بڑا خوبصورت جوتے کا جوڑا خریدا ہوا تھا۔ لیکن اُس نے، نہایت پرانے سے جوتے پہن رکھے تھے۔ اور اُس کی پتلون بھی خستہ حال تھی۔ اُس نے پُرانی سی چھچھوندر کے چمڑے کی جیکٹ پہن رکھی تھی۔ مجھے اندازہ نہیں کہ شاید آپ میں سے بزرگ لوگوں کو یاد ہے۔ ایسے لگتا تھا کہ اُسے بغیر ملے کسی کپڑے دھونے والی مشین میں دھویا گیا تھا، اور وہ داغی تھی، اور پھر اُسے اِس طرح باندھ لیا گیا تھا، کہ ایک کنارہ اُوپر کو اُٹھ گیا تھا۔

(92) اور ایک- ایک کم عمر خاتون بھی نکل کر ساتھ کھڑی تھی، اور چھوٹے چھوٹے، اوہ، جو چھوٹے چھوٹے خانوں والا لباس پہنے ہوئے تھی۔

(93) میں نہیں جانتا۔ ایک مرتبہ، اِس قسم کی چیزوں کے نام لیتے ہوئے مجھ سے غلطی ہو گئی تھی۔ مجھے یقین ہے کہ اِسے، دھاری دار کپڑا کہتے ہیں۔ پس یہ ایک...... [جماعت ہنستی ہے- ایڈیٹر۔] میں نے کہنے میں پھر غلطی کر دی ہے۔ مجھ- مجھ سے ہمیشہ غلطی ہو جاتی ہے۔ اور میں کہہ رہا تھا......

(94) وہ کار سے اُتری، اور وہ دونوں سڑھیوں تک آئے۔ اور- اور جب وہ اندر آئے، تو اُس بیچاری نے، اُس نے...... میرا خیال ہے، کہ اُس نے، صرف اُس نے ایک سکرٹ پہن رکھا تھا۔ حتیٰ کہ، اُس نے پاؤں میں جوتے تک، نہ پہنے تھے۔ وہ انڈیانا پولس سے کھینچی، چلی آئی تھی۔ اُس کے لمبے، گندھے ہوئے بال، اُس کی پشت پر، لٹک رہے تھے۔ بڑی کم عمر دِکھائی دیتی تھی۔

میں نے اُس لڑکی سے پوچھا، ''کیا تم شادی کی عمر کو پہنچ گئی ہو؟''

(95) اُس نے جواب دِیا، ''جی ہاں، جناب۔'' اور اُس نے کہا، ''میرے پاس میرے ابو اور امی کی طرف سے تحریری اجازت نامہ بھی موجود ہے۔'' اُس نے کہا، ''مجھے یہ اجازت نامہ یہاں کی- کی عدالت میں، اپنا لائسنس حاصل کرنے کیلئے دِکھانا تھا۔''

(96) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔'' میں نے کہا، ''لیکن اِس رسم کی ادائیگی سے قبل میں تم سے کچھ گفتگو کرنا چاہونگا۔'' وہ بیٹھ گئے۔ لڑکا کمرے کو دیکھے جا رہا تھا؛ اُس کے بال بہت بگڑے ہوئے تھے

اور بال کٹوانے کی ضرورت تھی۔ اُس نے مسلسل کمرے کو دیکھنا جاری رکھا۔ وہ میری بات کی طرف دھیان نہیں دے رہا تھا۔ میں نے کہا، ''بیٹا، میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اُسے تم سُنو۔''

اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، جناب۔''

میں نے پوچھا، ''کیا تم اِس لڑکی سے محبت کرتے ہو؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔ میں کرتا ہوں۔''

میں نے کہا۔ ''تم بھی اِس لڑکے سے محبت کرتی ہو؟''

''بولی ہاں، جناب۔ میں بھی کرتی ہوں۔''

(97) میں نے کہا، ''اب، شادی کے بعد اپنی بیوی کو رکھنے کیلئے تمہارے پاس جگہ ہے؟''

کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(98) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔ اب،'' میں نے کہا، ''میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے، کہ تم پی ڈبلیو اے میں کام کر رہے ہو۔''

اور اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔'' اُسکی ہفتہ وار اُجرت تقریباً بارہ ڈالر تھی۔

میں نے پوچھا، ''کیا تم سمجھتے ہو کہ اپنی بیوی کی تمام ضروریاتِ زندگی مہیا کر سکو گے؟''

اُس نے کہا، ''جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں پوری کوشش کرونگا۔''

(99) اور میں نے کہا، ''اچھا، تو پھر ٹھیک ہے۔'' اور میں نے کہا، ''اگر وہ بے روزگار ہو جاتا ہے ......بہن، اگر اِس کی نوکری چھوٹ جائے تو پھر کیا کرو گی؟ تب تم کیا کرو گی، اپنے ابو، اور امی کے گھر، بھاگ جاؤ گی؟''

لڑکی نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' میں اِس کے پاس ہی رہوں گی۔

(100) پھر میں نے پوچھا، ''اگر تمہارے تین چار بچے ہوں، اُنہیں کھلانے کیلئے کچھ نہ ہو، تمہیں کوئی کام بھی نہ ملے، تو جناب، کیا ہو گا۔ پھر تم کیا کرو گے، اپنی بیوی کو بھیج دو گے؟''

(101) اُس نے کہا، ''نہیں، جناب۔ میں کوشش جاری رکھوں گا۔ ہم کسی نہ کسی طرح، اِس کا بندوبست کریں گے۔''

(102) میں نے محسوس کیا۔ میں نے دیکھ لیا کہ وہ واقعی اُسے چاہتا ہے، اور وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے اُن کی شادی کر دی۔

(103) بعد میں مَیں نے سوچا کہ وہ اِسے لیکر کہاں گیا ہوگا۔ کچھ دِن بعد، میں نے اپنے بھائی، ڈوک سے پوچھا، وہ کہاں گئے؟ اُس نے کہا، ''نیوالبانی چلے گئے ہیں،'' جو ہمارے نشیب میں ایک چھوٹا سا شہر ہے۔

(104) دریا کے قریب، میں نے ایک ٹین کی جھونپڑی بنائی ہوئی تھی، جہاں میں ہر روز جاتا تھا جب میں–میں لائن مین تھا۔ جب باقی ساتھی، بیٹھ کر، خوش گپیوں میں مصروف ہوجاتے تھے، تو میں ٹرک لیکر دریا کی طرف چلا جاتا اور دُعا میں، وہاں وقت گزارتا تھا، یا اپنی بائبل کا، ٹین کے چھپرے کے نیچے بیٹھ کر مطالعہ کرتا تھا جہاں پُرانے لوہے کا کام ہوتا تھا۔ وہاں پُرانی گاڑیوں کے ڈھانچوں کا ڈھیر لگا تھا۔

(105) پس یہ دوست اُسی جگہ گیا اور آری سے ایک گاڑی کے فریم میں دروازہ بنایا۔ اُس پر اخبار اور چپکنے والے بٹن لگا دیئے۔

(106) آپ میں سے کتنے لوگ چپکنے والے بٹن کا مطلب جانتے ہیں؟ اِس وقت، یہاں کینٹکی کا کوئی باشندہ نہیں ہے۔ یہ یوں ہے، جیسے گتے کا ایک ٹکڑا لیں، اس میں ایک ٹوپی والا، چھوٹا سا نوکدار کیل چبھو دیں۔ پھر دوسرے حصے پر رکھ کر اِسے دبا دیتے ہیں...... یوں چپکنے والا بٹن بن جاتا ہے۔

(107) پس، اُنھوں نے یہ سارا کام مکمل کیا۔ پھر وہ لوہے کے کام والی جگہ گیا وہاں سے کچھ سامان لایا، اور اوپر آنے کیلئے، سڑھیاں بنائیں۔ اور کچھ پُرانے ڈبے لیے، اور اُس نے جوڑ کر ایک میز بنا لیا تھا۔ ایک دِن، میں نے سوچا، ''میں اُن کے پاس جا کر دیکھوں کہ وہ کیسے زندگی بسر کر رہے ہیں۔''

(108) اِس سے چھ ماہ قبل، میں نے ای۔وی۔ نائٹ کی بیٹی کی شادی ای۔ٹی۔ سلائڈر کے بیٹے سے کی تھی۔ ای۔وی۔ نائٹ، دریائے اوہائیو کے قرب امیر ترین آدمیوں میں سے ایک ہے، اور، اوہ، اُسکے بڑے بڑے کارخانے ہیں، اور وہ اعلیٰ قسم کے مکان بھی بناتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور– اور سلائڈر، ای۔ٹی سلائڈر کی بھی، ریت اور بجری کی کمپنی ہے، یعنی لکھ پتی، بچے ہیں۔ اُنکی شادی بھی میں نے کی تھی۔

(109) اور میں ایک جگہ جا کر، دو ہفتے تک پریکٹس کرتا رہا، ایک جھونپڑی میں تکیے پر گھنٹے ٹیکتا رہا۔ اور مَیں، اُس جوڑے کی شادی کی، ضیافت میں گیا، اور وہ دھوم دھام سے کی گئی تھی! اور جب باہر

آئے،تو چونکہ،وہ...... یہ دوسرا جوڑا ایک چھوٹے پُرانے کمرے میں کھڑا کیا گیا تھا جہاں ہمارے پاس آرام کیلئے صرف ایک صوفہ اور فولڈڈ بیڈ تھا،لیکن اِن کی شادی کی رسم بھی اُنہی کی طرح ادا کی گئی تھی۔

(110) اور پھر،ایک دن، میں نے سوچا کہ اُس امیر جوڑے سے ملنے جاوں۔اُنھیں کوئی کام نہیں کرنا پڑتا تھا، کیونکہ اُنکے باپ لکھ پتی تھے،اُنھوں نے اُن کے لیے بہترین گھر فراہم کیا تھا۔سچ میں،ای۔وی۔نائٹ کے،اوپر والے، پہاڑی محل کے،دروازے کا دستہ چودہ قیراط کا ہے،اس سے آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ وہ کس قسم کے گھر میں رہتے تھے۔اُنھیں کوئی کام نہیں کرنا پڑتا تھا۔انھیں بچپن سے ہر سال نئی کیڈلاک ملتی تھی۔اور جب،ابھی بچے ہی تھے،وہ جو چاہتے تھے انھیں مل جاتا تھا۔ایک دن میں اُن کی طرف گیا......

(111) اب،میری اُن سے جان پہچان کیسے ہوئی،اُن کا ایک دوست میرا بھی اچھا دوست تھا۔یوں ہم آپس میں کافی گہرے دوست تھے۔اور اِس طرح میں اُن سے ملا تھا،اور وہ چاہتے تھے کہ میں اُنکی شادی کروں۔

(112) پس میں اُن سے ملنے گیا۔میں باہر نکلا،اور میں نے اپنی پرانی فورڈ گاڑی باہر کھڑی کی،اور میں سیڑھیوں کی جانب چلا۔اور–اور میں اوپر گیا،لیکن تھوڑا زیادہ آگے چلا گیا،اور اُنکی باتیں سن لیں۔وہ درحقیقت شور کررہے تھے۔وہ ایک دوسرے سے حسد کرنے لگ گئے تھے۔وہ کسی ڈانس پارٹی سے واپس آئے تھے۔وہ بڑی حسین لڑکی تھی۔بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ حُسن کی ملکہ تھی۔اُس نے ملکہ حُسن کی حیثیت سے،کئی انعامات،کاریں اور بعض دوسری چیزیں جیتی تھیں۔اور میں نے اُن کو دیکھا،اُن میں سے ایک اِس کونے میں بیٹھا تھا اور دوسرا اُس کونے میں بیٹھا تھا،کسی لڑکے کے متعلق بحث کررہے تھے جس کے کیساتھ اُس لڑکی نے ڈانس کیا تھا،یا کسی لڑکی کے بارے میں بات کررہے تھے،کچھ ایسے ہی تھا۔

(113) جب میں پہنچا،تو وہ دونوں ایک دم اچھلے اور جلدی سے صحن میں ایک دوسرے کو،اپنے–اپنے ہاتھوں سے پکڑ لیا،اور صحن سے ہوتے ہوئے، دروازے کی جانب چلتے ہوئے آئے۔کہا،

''ارے دیکھو کون آیا ہے،ہیلو،بھائی برنہم! آپ کیسے ہیں؟''

میں نے کہا،''بالکل ٹھیک ہوں۔آپ سب کیسے ہیں؟''

(114) اور،''اوہ،'' لڑکے نے کہا،''میں–میں...... ہم بہت خوش ہیں۔کیوں پیاری، کیا ہم

خوش نہیں ہیں؟'' اور اُس لڑکی نے کہا، ''ہاں ، پیارے۔'' سمجھے؟

(115) اب، آپ دیکھیں، آپ ایک ایسی چیز سامنے لا رہے ہیں جو حقیقی نہیں ہے۔ اب، آپ آگ کی تصویر سے کوئی گرمی حاصل نہیں کر سکتے ہیں، جیسا کہ کچھ کلیسیا ئیں پنتی کوست کی تصویر بنانے کی کوشش کرتی ہیں، جو کہ ایک ہزار سال یا دو ہزار سال پہلے واقع ہو چکا ہے۔ آپ آگ کی تصویر سے گرمی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ پنتی کوست آج بھی ویسا ہی حقیقی ہے جیسا اُس دِن تھا۔ سمجھے؟ جی ہاں۔ آگ اب بھی اُتر رہی ہے۔ یہ آگ کی تصویر نہیں ہے۔ بلکہ حقیقی آگ ہے۔

(116) پس ،وہ، وہ وہاں پر یوں تھے۔ سمجھے؟ میں- میں تو اُس طرح کی زندگی گزارنا نہیں چاہوں گا۔

(117) ''اوہ'' میں نے سوچا، ''تم جانتے ہو، کہ اُس پہاڑی کے نیچے دریا کے قریب، وہ دوسرا جوڑا آباد ہے۔'' میں نے سوچا، ''کہ ہفتے کی سہ پہر کو میں اُدھر جاونگا اور دیکھوں گا کہ وہ کس طرح زندگی بسر کر رہے ہیں۔''

(118) پس میں، گرد آلود چہرے، میلے لباس، اور اوزاروں سمیت تھا۔ میں نے سوچا، ''میں اُن کی طرف چپکے سے جاؤں گا۔'' اور میں اِسی طرح چپکے سے گیا جیسے کہ انسولیٹرز تلاش کر رہا ہوں جو جل کر یا کسی اور وجہ سے خراب ہو گئے ہوں، اور میں ٹیلی فون کی تار کے قریب، دریا کے ساتھ بجلی کی تار کے پاس چلا جا رہا تھا۔ اور وہاں وہ پرانی شیورلیٹ گاڑی، کھڑی نظر آئی۔ جب میں نے اُنکی شادی کی تھی، اُس کے ایک سال بعد کا واقعہ ہے۔ اور وہاں ایک- ایک......ایک دروازہ کھلا ہوا تھا، اور مجھے اُن کی آوازیں سُنائی دے رہی تھیں۔ یہ بات ریاکاری لگتی ہے، لیکن میں اُنکے اتنا قریب ہو گیا کہ میں اُنکی آواز سن سکوں، دیکھوں کہ وہ کیا کہہ رہے تھے۔ میں ایک جگہ کھڑا ہو گیا۔ اور مَیں صرف، اپنے لیے جاننا چاہتا تھا۔

(119) مجھے معلوم کرنا پسند ہے تا کہ پُر یقین ہو جاں کہ مجھے معلوم ہے کہ میں کیا بیان کر رہا ہوں۔ یہی طریقہ میں خُدا کے کلام کے لیے استعمال کرتا ہوں۔ کیا یہ سچ ہے، یا یہ سچ نہیں ہے؟ کیا وہ اپنا کلام قائم رکھے گا، یا وہ اپنا کلام قائم نہیں رکھتا ہے؟ اگر وہ اپنا کلام قائم نہیں رکھتا، تو پھر وہ خُدا نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ اپنا کلام قائم رکھتا ہے، اسلیئے کہ وہ خُدا ہے۔ سمجھے؟

(120) پس میں معلوم کرنا چاہتا تھا کہ وہ کیسے رہ رہے ہیں۔ اور میں بڑی آسانی سے، چپکے سے

ایک طرف ہوگیا۔ میں نے شوہر کو کہتے سُنا، ''اوہ، پیاری، میں بڑی شدت سے تمہارے لیے وہ لباس حاصل کرنا چاہتا تھا۔''

(121) بیوی نے کہا، ''اب، دیکھو، پیارے۔'' اُس نے کہا، ''یہ لباس بھی بہت اچھا ہے۔'' کہا، ''ارے، یہ بھی بہت اچھا ہے۔'' کہا، ''میں یہ سراہتا ہوں۔ لیکن تمہیں معلوم ہے......''

(122) میں چپکے سے، بکس کار کے دروازے کی طرف آ گیا جو کسی کے اندر جانے کی وجہ سے تھوڑا سا کھلا رہ گیا تھا، اس لیے میں دروازے میں سے اندر دیکھ سکتا تھا۔ اور وہاں وہ، بیٹھا ہوا تھا، اور بیوی شوہر کی گود میں لیٹی ہوئی تھی؛ اور شوہر کے بازو بیوی کے گرد، اور بیوی کے بازو شوہر کے گرد تھے۔ اُسکے پاس پُرانی طرز کا جھکا ہوا ہیٹ تھا، جس میں سوراخ تھا، اور یہ مسلا ہوا پڑا تھا، اُسکی اجرت کی رقم بھی، اُسی کے اُوپر، پڑی ہوئی تھی۔ اُس-اُس نے اُسے میز پر رکھا ہوا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا، ''کھانے پینے کے بہت اخراجات ہیں۔ انشورنس کے بہت اخراجات ہیں۔ کار کے بہت اخراجات ہیں۔'' اور وہ اپنی آرزوِضروریات کو پورا نہیں کر سکتے تھے۔ معلوم کرنے پر پتہ چلا، کہ شوہر نے کسی کھڑکی میں ایک لباس لٹکا ہوا دیکھا تھا، دو ہفتے تک وہ اس پر غور کرتا رہا، جسکی قیمت ایک ڈالر سے کچھ زیادہ تھی۔ وہ اُسے حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، ''خیر، پیاری، تم اُس میں بہت خوبصورت دِکھائی دوگی۔'' شوہر نے کہا......

(123) بیوی نے کہا، ''لیکن، پیارے، میرے- میرے پاس ایک لباس موجود ہے۔ مجھے- مجھے اِس کی ضرورت نہیں ہے۔'' سمجھے؟ اور وہ چھوٹی سی ملکہ......

(124) میں نے پیچھے ہٹ کر، اُوپر کی جانب دیکھا۔ میں دوسرے گھر کی چھت کا- کا بلند مینار دیکھ سکتا تھا۔ اور میں کچھ دیر، کھڑا اُسے دیکھتا رہا۔ میں نے سوچا، ''دولت مند آدمی کون ہے؟'' میں نے سوچا، ''اب، بل برینہم، اگر تمہیں اِن دونوں میں سے ایک جگہ کا انتخاب کرنا ہو، تو تم کہاں جاوگے؟'' میں تو، پہاڑ پر اُس خوبصورت چیز کو ہرگز نہیں لوں گا۔ بلکہ میں اِس نشیب میں موجود اِس کردار کو لونگا، جو ایک حقیقی گھر بنانی والی ہے، یعنی اُس ہستی کو جو مجھ سے محبت کرے میرے ساتھ رہے، ایسی ہستی جو گھر بنانے کی کوشش کرے؛ اعلیٰ قسم کے کپڑوں، اور ہر چیز مانگنے کیلئے آپکا خون نہ پیتی رہے؛ بلکہ ایسی ہستی ہو جو آپ کے وجود کا حصہ بن کر، آپ کے ساتھ رہے۔

(125) یہ واقعات ہمیشہ میرے ذہن میں موجود رہے ہیں، کہ یہ کیسے تھے۔ ایک نے لڑکی

کی خوبصورتی کا انتخاب کیا تھا، جب کہ دوسرے نے کردار کا انتخاب کیا تھا۔ اب، آپ کیلئے بھی انتخاب کا واحد طریقہ یہی ہے۔ پہلے، کردار کی جستجو کریں؛ اور پھر، اگر آپ اُس سے محبت کریں، تو اچھی بات ہے۔

(126) غور کریں، خُدا کے پہلے آدم کے پاس، اُس کی بیوی کے انتخاب کا کوئی موقع نہیں تھا۔ اُس نے انتخاب نہیں کیا تھا۔ خُدا نے اُس کیلئے ایک ہی عورت بنائی تھی، اِسلیئے وہ اُس کا انتخاب نہیں کرسکتا تھا۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ اُس عورت نے آدم کو خُدا کے کلام سے دور کر دِیا تھا۔ آدم نے اُس معاملہ کیلئے دُعا نہیں کی تھی۔ وہ- وہ- وہ میری اور آپ کی مانند نہیں تھا۔ اُس نے انتخاب نہیں کیا تھا۔ اور پھر، ایسا کرنے سے، اس عورت نے آدم کو اُس کے ٹھیک عہدے یعنی خُدا کا بیٹا ہونے کے مقام سے گرادِیا تھا۔ اُس عورت نے اُسے جدید طرزِ زندگی دِکھایا، ایک ایسا کام جو اُنھیں نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن اُسکے کردار نے ثابت کیا کہ وہ غلط تھی۔ اُسکی نیت اور مقاصد بالکل غلط تھے۔ اور اُس نے اپنے دلائل سے، آدم کو قائل کرلیا، جو جدید روشنی اُس نے تلاش کی تھی، وہ زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ تھا، لیکن وہ خُدا کے کلام کے برعکس تھا۔

(127) آج کتنی عورتیں، اور اِسی طرح، مرد ہیں، ایک مرد جو اچھی عورت کو خُدا سے دور کر رہا ہے، یا ایک عورت اچھے مرد کو خُدا سے دور کررہی ہے؟ اُس کو یہ بتاتے ہوئے، ’’کہ یہ مذہب، تم پنتی کاسٹل لڑکو سنو، یہ ایسا مذہب ہے،‘‘ وہ کہتے ہیں، ’’اوہ، یہ پُرانی طرز کا ہے، یہ قدیم اور فرسودہ ہے، اِس کا یقین نہ کرو۔‘‘ آپ کیلئے بہتر ہے کہ کسی ایسی لڑکی سے شادی کرنے سے پہلے اچھی طرح دُعا کریں۔ مجھے اِس کی پرواہ نہیں کہ وہ کتنی حسین ہے۔ یہی اصول مرد کیلئے بھی ہے۔

(128) حوا نے آدم کو خُدا کی مرضی سے دور لے جانے کیلئے قائل کرلیا یعنی اُس کام کیلئے جو اُسے نہیں کرنا چاہیے تھا، اور، یوں، تمام نسل انسانی کیلئے موت کا سبب بنی۔ یہی وجہ ہے کہ بائبل عورت کو سکھانے، منادی کرنے، یا ہر طرح سے، خُدا کے کلام کو بیان کرنے سے منع کرتی ہے۔

(129) بہنو، مجھے پتہ، آپ میں بہت ساری کہتی ہیں، ’’خُدا نے مجھے منادی کیلئے بلایا ہے۔‘‘

(130) میں آپ سے بحث کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن آپ کو بتانا چاہتا ہوں، کہ کلام کہتا ہے یہ کام آپ کے کرنے کیلئے نہیں ہے۔ ’’اجازت نہیں ہے کہ عورت سکھائے، یا مرد پر حکم چلائے، بلکہ چپ چاپ رہے۔‘‘

''ٹھیک ہے،'' لیکن آپ کہتی ہیں،''خُداوند نے مجھے ایسا کرنے کو کہا ہے۔''

(131) میں ایک لمحہ کیلئے بھی اِس پر شک نہیں کرتا۔کیا آپ نے بلعام کے متعلق میرا پیغام سُنا تھا؟بلعام کو،خُدا نے براہِ راست صاف فیصلہ سنایا،''کہ تو ایسا نہ کر۔''لیکن اُس نے اپنی حماقت جاری رکھی حتیٰ کہ خُدا نے اُسے جانے کا کہہ دِیا۔

(132)خُدا آپ کو منادی کی اجازت دے سکتا ہے۔میں نہیں کہتا کہ وہ نہیں دے سکتا۔لیکن یہ اُسکے اصل کلام اور منصوبے کے مطابق نہیں ہے۔''کیونکہ شریعت کے مطابق بھی،عورت کو فرمانبردار ہونا چاہیے۔''یہی سچ ہے۔اِسلیئے،وہ اِس کام کے لیے مقرر نہیں ہوئی ہے۔

(133)اب،دوبارہ غور کریں کہ جسمانی دُلہن کس طرح رُوحانی دُلہن سے مشابہت رکھتی ہے۔ کلام کہتا ہے،کہ،''عورت مرد کے لیے بنائی گئی،نہ کہ مرد عورت کیلئے بنایا گیا۔''

(134)اب میں چند منٹوں کیلیئے،مسیح کی دُلہن کے متعلق،بات کرنے جا رہا ہوں،لیکن،ابھی میں آپ کو اِسکا پسِ منظر دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(135)''عورت مرد کے لیے بنائی گئی،نہ کہ مرد عورت کیلئے۔''یہی وجہ ہے،کہ پُرانی شریعت کے تحت،ایک سے زیادہ شادیاں جائز تھیں۔داؤد کو دیکھیں جس کی پانچ سو بیویاں تھیں،اور بائبل کہتی ہے،''کہ یہ آدمی خُدا کے عین دِل کے مطابق تھا۔''حالانکہ پانچ سو بیویاں تھیں،اور سلیمان کی ایک ہزار تھیں،لیکن اُن عورتوں میں سے کوئی عورت دوسرا شوہر نہیں رکھ سکتی تھی۔

(136) آپ نے شادی اور طلاق کے موضوع پر میری ٹیپ حاصل کی ہے۔جو،کچھ ہی عرصہ ہوا ہے،ٹیوسان کے پہاڑ کے واقعہ کے بعد تیار کی گئی تھی،میں وہاں اِس کے متعلق دُعا کر رہا تھا۔لوگوں نے آگ کے ستون کو دیکھنے کے لیے جو پہاڑ کو گھیرے ہوئے تھا،سکول بند کر دیئے تھے وہ مخروطی شکل میں،آگے پیچھے،اور اُوپر نیچے گردش کر رہا تھا۔ یہاں کے لوگ اِسکے بارے میں جانتے ہیں، وہاں،اُنھوں نے اِسے دیکھا تھا؛اور یہ...... جب خُداوند نے مجھے شادی اور طلاق کے متعلق سوالات پر سچائی بتائی تھی۔اگر ایک بات ایک کے حق میں،اور دوسری بات کسی اور کے حق میں جا رہی ہو،تو کہیں نہ کہیں سچائی ضرور موجود ہوتی ہے۔سات مہروں کے بعد،خُداوند نے اِس کی سچائی ظاہر کی۔

(137)اب،غور کریں،عورت ایک سے زیادہ شوہر نہیں کر سکتی،کیونکہ،''عورت مرد کیلئے بنائی گئی،نہ کہ مرد عورت کیلئے۔''پانچ سو عورتیں صرف داؤد کی بیویاں تھیں،یہ بھی ایک تشبیہ ہے۔جب مسیح

ہزار سالہ بادشاہت کے تخت پر بیٹھے گا، تو اُسکی دُلہن فردِ واحد نہ ہوگی، بلکہ یہ دُلہن لاکھوں لوگوں پر مشتمل ہوگی، مگر کہلائے گی صرف انفرادی طور پر، دُلہن۔ انفرادی طور پر، داؤد کی بہت سی بیویاں تھیں، لیکن مجموعی طور پر وہ سب ایک بیوی تھی۔ جسطرح تمام ایمانداروں کا بدن مسیح کی دلہن ہے، ' کیونکہ وہ، ایک عورت ہے۔ وہ مرد تھا۔ اب، ہم مسیح کیلیئے بنائے گئے تھے۔ مسیح ہمارے لئے نہیں بنایا گیا تھا۔

(138) یہ وہ کام ہے جو آج کل ہم نصابی کتب میں کرنے کی کوشش کررہے ہیں، ہم کلام کو(جو مسیح ہے) اپنے مطابق بنانے کی کوشش کرتے ہیں، حالانکہ ہمیں اپنے آپ کو کلام کے مطابق بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہی فرق ہے۔

(139) جب کوئی مرد کسی خاندان میں سے کسی لڑکی کا انتخاب کرے، تو اُسے اُس کے حسن پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ حسن ایک دھوکہ ہے۔ اور خوبصورتی، جدید دُنیا کی خوبصورتی، شیطان سے ہے۔

''اوہ،'' میں نے کسی کو کہتے سُنا،'' اے مناد، یہاں احتیاط کر!''

(140) میں کہتا ہوں اِس زمین کی تمام چیزیں، جو خوبصورت کہلاتی ہیں، پوری طرح شیطان کی طرف سے ہیں۔ میں آپ کو یہ ثابت کر کے دکھاونگا۔ تو پھر، آئیں اِس بیان کی روشنی میں، خُدا کے پاک کلام کے مطابق تلاش کریں، دیکھیں آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔ اور آپ میں سے کچھ عورتیں حسین بننا چاہتی ہیں! دیکھیں کہ حُسن کہاں سے آتا ہے۔ ابتدا میں، ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان اتنا خوبصورت تھا کہ فرشتوں کو بھی دھوکا دے دِیا۔ وہ اُن سب سے زیادہ خوبصورت فرشتہ تھا۔ اِس سے نظر آتا ہے، کہ حُسن شیطان کے پاس ہے۔ امثال میں، سلیمان کہتا ہے،''حسن ایک دھوکا ہے۔'' یہ سچ ہے۔ گناہ بڑا خوبصورت ہے۔ یقیناً، یہ ہے۔ یہ پُرکشش ہے۔

(141) میں آپ سے کچھ پوچھنا، اور آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ، چندمنٹ اِس پرغور کریں۔ دُنیا کے تمام جانداروں میں، پرندوں میں، جانوروں میں، انسانوں کے علاوہ، تمام حیوانی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں، کہ ہمیشہ نر خوبصورت ہوتا ہے، مادہ نہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ دیکھ لیں...... ہرنیوں میں دیکھ لیں، نر ہرن بڑے- بڑے قد آور خوبصورت سینگوں والا ہوتا ہے، جب کہ ہرنی پست قد ہوتی ہے۔ مرغیوں میں- میں دیکھ لیں، مرغی کے پر چھوٹے، اور دھبہ نما ہوتے ہیں، جبکہ مرغے کے پر بڑے اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ نر پرندے اور مادہ پرندے کو دیکھیں۔ نر بطخ

اور مادہ بطخ کو دیکھیں۔ سمجھے؟ اور دُنیا میں کوئی ایسا جاندار نہیں ہے، جو ایسا بنا ہوا ہے، جو دھوکا دے سکے اور عورت کی طرح اتنا گر سکے۔

(142) اب دیکھیں، بہن جی، اُٹھ کر باہر مت جائیں۔ صرف انتظار کریں جب تک ہم اِس کا اختتام نہ سن لیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(143) اور کوئی بھی مادہ، عورت کے علاوہ، بداخلاق نہیں ہو سکتی۔ آپ کُتے کو ''پلید،'' اور سُور کو ''ایک-ایک خنزیر کہتے ہیں،'' لیکن، اخلاق کے لحاظ سے، وہ آدھے سے زیادہ فلمی ستاروں سے بہتر ہیں۔ وہ اخلاقی طور پر اسطرح نہیں کر سکتے ہیں۔

(144) کیونکہ یہ عورت ہی تھی، جو برگشتگی کیلیئے بدل گئی۔ یہ سچ ہے۔ دیکھیں کہ خوبصورتی عورت کو کس طرف لے گئی؟ اب، آج بھی، یہی کچھ ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ عورتیں حُسن میں بڑھتی جا رہی ہیں۔ آپ پرل برائن کی مثال لیں، کیا آپ نے کبھی اِس کی تصویر دیکھی ہے؟ یہ امریکہ کی بڑی حسینہ سمجھی جاتی ہے؟ اسکولوں میں کوئی اسکول کا بچہ ایسا نہیں ہے جو اِس کے پیچھے ایک-ایک قطار میں نہ لگا ہو۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اِسے ایسا سمجھا جاتا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ بائبل یہ کہتی ہے ایسا ہی ہو گا؟

(145) کیا آپ کو علم ہے کہ پہلی مرتبہ بھی گراوٹ عورتوں کی وجہ سے آئی تھی؟ اور گراوٹ...... اختتام بھی اِسی طرح ہو گا، عورتیں اختیار حاصل کر کے مردوں پر حکمرانی شروع کر دیں گی، اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ جانتے ہیں کہ کلام مقدس نے اِسکا ذکر کیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] آپ جانتے ہیں، کہ اِس دور میں وہ مرد کا لباس پہنتی ہیں، اور اپنے بال کٹواتی ہیں، وہ سب کام کرتی ہیں جو خُدا کے کلام کے خلاف ہیں۔ اور آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے؟ [''جی ہاں۔''] جب آپ یہ دیکھیں کہ عورتیں کیا کر رہی ہیں، تو یہ بھی دیکھیں کہ کلیسیا کیا کر رہی ہے۔ یہ بالکل درست بات ہے۔ اب، اب، یہ بات ایسے سچی ہے جیسے خُدا کا کلام سچا ہے۔

(146) اور کوئی مادہ ایسی نہیں بنائی گئی جو عورت کی طرح گر سکے۔ اور ابھی تک، اِس کے ذریعے، ایسا ہی ہو رہا ہے......

(147) عورت بنیادی تخلیق نہیں ہے۔ باقی تمام مادہ بنیادی تخلیق ہیں: پرندوں کے، نر اور مادہ؛ جانوروں کے، نر اور مادہ ہیں۔ لیکن، انسانی زندگی کی شکل میں، خُدا نے صرف ایک مرد کو بنایا، عورت کو

خُدا نے مرد میں سے نکالا۔ عورت مرد کی ضمنی پیداوار ہے، کیونکہ خُدا نے اِسے تخلیق نہیں کیا تھا۔ کلام مقدس میں سے تلاش کریں۔ یہ بالکل درست ہے۔ نہیں، جناب، یہ خُدا کی، بنیادی تخلیق نہیں ہے۔ خُدا نے اِسے مرد کے اندر رکھا تھا۔

(148) لیکن اگر یہ اپنے آپ کو درست رکھے، تو اِسکا اجر مرد سے کہیں بڑھ کر ہے۔ عورت کو آزمائش کے مقام پر کھڑا کیا گیا ہے۔ عورت کے وسیلہ موت آئی۔ یہ موت کی ذمہ دار ہے۔ لیکن پھر خُدا نے رُخ بدلا اور ایک عورت کے وسیلے زندگی کو واپس لایا؛ یعنی عورت کے وسیلہ اپنے، فرمانبردار بیٹے کو لایا۔ لیکن ایک شریر اور بدترین بھی۔ بھی ہے؛ اور کوئی اتنا گرا ہوا نہیں ہو سکتا۔

(149) قائن، شیطان کے بیٹے نے سوچا، کہ خُدا خوبصورتی کو قبول کرتا ہے۔ وہ آج بھی ایسا ہی سمجھتا ہے۔ قائن شیطان کا بیٹا تھا۔ ''اوہ، اب دیکھیں!'' آپ کہتے ہیں۔ ہم اسکی تفصیل میں نہیں جائیں گے، لیکن میں آپ کے اطمینان کے لیے کچھ بیان کرتا چلوں۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ ''اُس شریر سے تھا۔'' اِسلیئے، یہ طے ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب، وہ شیطان کا بیٹا تھا۔ اور اُس نے سوچا، کہ میں عبادت کیلیئے قربانگاہ کو صحیح معنوں میں خوبصورت بناونگا، اور خُدا اِسکی بڑی قدر کریگا۔

(150) وہ آج بھی، ایسا ہی سمجھ رہے ہیں۔ یقیناً۔ جیسے یہ، ''ہم عالیشان عمارت بنائیں گے۔ ہمارے پاس بڑی تنظیمیں ہونگیں۔ ہم سب سے عالیشان عمارت بنائیں گے، اعلیٰ لباس کے لوگ، اور نہایت مہذب عہدیدار مقرر کریں گے۔'' کبھی کبھی تو خُدا ان باتوں سے کروڑوں میل دور ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ پھر بھی، یہ کلیسیا ہے۔

(151) پس، اگر خُدا صرف پرستش کی قدر کرتا، تو خلوص، اور قربانی کا جذبہ، قائن میں بھی اتنا ہی تھا جتنا ہابل میں تھا۔ لیکن اِس نے مکاشفہ سے معلوم کیا کہ وہ پھل سیب نہیں تھا، جو اِس کے والدین نے کھایا تھا۔

(152) میں یہاں ایک ایسی بات کہنے جا رہا ہوں جو ایک خادم کو زیب نہیں دیتی، لیکن بحر حال، میں پھر بھی یہ کہہ رہا ہوں۔ میں نے دوسرے لوگوں کو ایسی باتیں کہتے، اور مذاق کرتے سنا ہے۔ لیکن میرا ایسا مقصد نہیں ہے۔ تو پھر، میں یہ کہتا ہوں، ''کہ اگر سیب کھانے سے عورتوں کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ ننگی ہیں، تو ہمارے پاس اُن سے اچھے سیب موجود ہیں۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ اوہو۔ میں اِس کیلیئے معافی چاہتا ہوں، موضوع ذرا تبدیل ہو جائیگا۔ میں نے آپ کو یہاں، عورتوں کے متعلق گفتگو کرنے کے

لیے بٹھا رکھا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ میں۔ میں۔ میں آپ کو ایک منٹ کیلئے آرام دینا چاہتا ہوں، کیونکہ اِس کے بعد کچھ اور بات ہے۔ اب، غور کریں، آپ...... یہ سیب نہیں تھے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔

(153) انسان کی بنائی ہوئی دیگر تمام چیزوں کے ساتھ ساتھ، کلیسیا نے بھی اِن دِنوں میں، بہت سی نئی باتیں اپنے آپ میں شامل کرلی ہیں، یہ سائنسی ہوتی جارہی ہیں۔ وہ تصویروں اور بڑے بڑے میناروں کی کشش سے متاثر ہوکر، سائنسی طرز کی کلیسیا بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ اور یہ اور بھی بُری بات ہے کہ پنتی کاسٹل لوگ بھی اِسی نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ اِس سے بہتر یہ ہوتا کہ آپ گلی کے نکڑ پر کھڑے ہوکر، دف بجا رہے ہوتے، لیکن خُدا کا رُوح آپ کے اوپر سایہ افگن ہوتا۔ لیکن آپ اپنا موازنہ اُن دوسروں سے کررہے ہیں، کیونکہ آپ بھی منظّم ہو چکے ہیں۔ اِس نے یہی کچھ کیا۔ سمجھے؟ کلیسیائیں سائنسی بننے کی کوشش کررہی ہیں۔

(154) اور یاد رکھیں، انسان سائنس میں جتنی ترقی کرتا جارہا ہے، وہ ہر روز اُتنا ہی خود کو قتل کرتا جارہا ہے۔ جب اِنسان نے بارود ایجاد کیا، تو اِس کا کیا نتیجہ نکلا۔ جب اِنسان نے گاڑی بنائی، تو اِس نے بارود سے بڑھ کر موت کا سامان پیدا کیا۔ اب انسان نے ہائیڈروجن بم بنالیا ہے۔ حیرانگی ہے کہ اسکا وہ کیا کرے گا؟ ٹھیک ہے۔

(155) یہی حال کلیسیا کا ہے، جیسے جیسے یہ سائنس، اور انسان کے تیار کردہ لائحہ عمل سے کچھ حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہے، اُتنا ہی یہ، پہلے مقام کی نسبت، آپ کو خُدا سے دور، اور موت کے قریب لیکر جارہی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اپنی کلیسیا کا انتخاب اُسی طریقے پر مت کریں، جس پر آپ نے اپنی بیوی کا انتخاب کیا۔ سمجھے؟ سائنس نے کلیسیا کیلئے جو کچھ کیا خوب کیا، لیکن اِس معاملے پر آپ کی بہتری کلیسیا سے دور رہنے میں ہے؛ اِس نے رنگ، پاوڈر، اور اِس طرح کی دیگر تمام آرائشی اشیاء بنائیں۔ خُدا کے کلام کی خصوصیت کے وسیلہ انتخاب کریں۔

(156) اب آئیں آج کی قدرتی دُلہن اور نام نہاد کلیسیائی دُلہن کا باہم موازنہ کریں۔ ایک ایسی عورت کا تصور ذہن میں لائیں، جس کی آج شادی ہورہی ہو۔

(157) اب، ذرا دیکھیں کہ سائنس نے اِس کے لیے کیا کیا ہے۔ سب سے پہلے، اِس نے، اپنے بال کٹوائے ہیں، جیسے جیک لین کینیڈی کے بال ہیں، دیکھیں، یا اِس طرح کی دیگر چیزیں پیدا کی ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے؟ اگر کوئی مرد چاہے، تو بائبل اِسے یہ حق دیتی ہے،

کہ اگر وہ بال کٹواتی ہے، تو وہ ایسی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے۔ جو عورت بال کٹواتی ہے، وہ ناقابلِ احترام ہو جاتی ہے۔'' یہ بائبل نے کہا ہے۔ ٹھیک ہے۔ کیا آپ یہ بات نہیں جانتے ہیں؟ ہہ؟ اوہ، ہاں! میں نے کیلیفورنیا میں اِس پر بڑی منادی کی تھی آپ کو معلوم نہیں ہے۔ یہ درست بات ہے۔ اوہ، جی ہاں! مجھے اِسکا کیا فائدہ ہے؟ وہ اِس کام کو، ہر حال میں کر رہے ہیں۔ آپ کے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ کسی سُور کو لیں اور اُس کا نام تبدیل کر کے، اُسے ایک برّہ بنا دیں۔ غور کریں۔

(158) اِسکے بعد آپ مجھ سے گھن کھانے لگیں گے لیکن آپ سچائی جاننے جا رہے ہیں۔ سمجھے؟

(159) دیکھیں۔ آئیں اِس کا موازنہ کریں۔ جدید زمانے کی دُلہن، وہ رنگ و روغن لگا کر کچھ نظر آنے کی کوشش کرتی ہے، جو وہ درحقیقت نہیں ہے۔ اِسکا منہ دھلوائیں، ہوسکتا ہے، کہ مرد اِسے دیکھ کر بھاگ جائے۔ ممکن ہے اِسکے چہرے سے تمام رنگ و روغن اُتارنے کے بعد، آپ پر موت کی دہشت طاری ہو جائے۔ اور یہی حال کلیسیا کا ہے جس کا بڑا سا، چہرہ رنگا ہوا ہے، اور اس سے علم الٰہیات کی خوشبوئیں اُٹھ رہی ہیں۔ جی ہاں۔ دونوں کے۔ کے، چہرے پر مصنوعی، انسان کا بنایا ہوا حسن ہے نہ کہ خُدا کا بنایا ہوا حسن ہے۔ لیکن خوبی دونوں میں ایک بھی نہیں ہے۔

(160) غور کریں، یہ سب کچھ شیطان کی طرح، دھوکا دینا ہے، اب جدید زمانے کی دُلہن کے ساتھ کلیسیا کا موازنہ کریں: مختصر لباس پہنتی ہے، پتلون پہنتی ہے، بال کٹواتی ہے، ایسی کپڑے پہنتی ہے کہ مرد نظر آئے، اور ایسے پاسٹر کی بات سنتی ہے جو اُسے کہتا ہے یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ وہ دھوکا دینے والا ہے۔ وہ اُس طرف والی سرزمین پر نقصان اُٹھائیگا۔ دھوکا دینے کیلئے ایسا کر رہا ہے، تاکہ وہ ایسی نظر آئے جو وہ نہیں ہے۔

(161) یہی کچھ کلیسیا کرتی ہے، وہ ڈی ڈی، پی ایچ ڈی، ایل ایل ڈی کی ڈگریاں حاصل کرتے ہیں۔ تاکہ آپ کہیں، ''ہمارا پادری، یہ، وہ، یا فلاں کچھ ہے،'' ممکن ہے وہ خُدا کے بارے میں اتنا بھی نہ جانتا ہو جتنا کوئی ہوٹن ٹوٹ مصر کی رات کے متعلق جانتا ہے۔ یہ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ یوں سیمنری سے علم الٰہیات کا تجربہ حاصل کرتے ہیں، لیکن خُدا کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔

(162) جدید کلیسیا اور اِنکے پاس علمِ الٰہیات کا بناؤ سنگھار ہے، ہیم، جوان کے کسی ریکی پاسٹر کی طرف سے ہوتا ہے جو انکے پاس ہیں، اور انکے ہاں موجود عورتوں نے تمام اپنا اصل جاہ وجلال اُتار

پھینکا ہے، بالکل جیسے ایزبل وہاں تھی۔ کٹے ہوئے بال، بیہودہ لباس، بناوسنگھار، اور تمام دوسری چیزوں کوعلم الٰہیات کی چاشنی لگادی گئی ہے، اِسی طریقہ سے کلیسیا کھڑی ہے۔ٹھیک ہے۔لیکن اِس کا رُوحانی کردار گھریلو ہستی سے بہت دور ہے جسے یسُوع مسیح لینے آرہا ہے۔

(163) اگر کوئی مسیحی کسی ایسی عورت سے شادی کرے، تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ فضل والے مقام سے گر گیا ہے۔ جب وہ ایسی عورت کا انتخاب کرتا ہے، تو اُس کا ذائقہ خُدا کے بارے میں اور اُس کا ذائقہ گھر کے بارے میں، کہ گھر کیسا ہونا چاہیے، بہت مختلف ہے۔نہیں، جناب۔ایسی عورت مسیحی ذائقہ کے مطابق نہیں ہے۔اسکا رُوحانی کردار پست ترین ہے، یہ تنظیمی حُسن اور دُنیاوی گندگی میں، مُردہ ہے۔

(164) بالکل اِسی مقام پر کلیسیا آج کھڑی ہے، اس نے کلام کی بخشی ہوئی خصوصیت کو شیطان کے ہاتھوں، اور انسان کے بنائے ہوئے سائنسی مذہب کے عوض بیچ ڈالا ہے۔ جبکہ، اِسے حق حاصل تھا، کہ خُدا کی کلیسیا بن کر، خُدا کے کلام کیساتھ کھڑی رہتی، اور اِسکے درمیان روحُ القُدس کام کر رہا ہوتا، اور خُدا کے کلام اور محبت میں بدن کی تعمیر ہوتی۔ اِس کی بجائے، کلیسیا نے عیسو کی طرح، اپنا پیدائشی حق بیچ ڈالا ہے، اور تنظیم بنالی ہے، جو اِسے اسکی خواہش کے مطابق، ہر کام کرنے دے، یہ درست ہے، تاکہ یہ بھی ہر دلعزیز بن جائے جیسے اِسکی ماں ناسیا، روم میں بنی۔ یہ خُدا کا کلام!

(165) اوہ، یہ کس طرح ہمارے پنتی کاسٹل طبقہ میں بھی داخل ہوچکی ہے! یہ بہت بُرا ہوا ہے، مگر ہوچکا ہے۔

(166) ایک منٹ کیلئے، کیتھولک کلیسیا کی راہبہ پر، غور کریں۔ وہ عورت، جو راہبہ بننا، اور آخری چوغہ حاصل کرنا چاہتی ہے، مکمل طور پر اُس کلیسیا کے ہاتھ بک جاتی ہے۔ وہ (جان، جسم، اور رُوح کے لحاظ سے) اُس کلیسیا کی ملکیت بن جاتی ہے۔ اُس کا اپنا کوئی ذہن نہیں ہوتا۔ جب وہ آخری چوغہ حاصل کرلیتی ہے، تو تب اُس کے پاس کچھ نہیں ہوتا، نہ اپنا ذہن ہوتا ہے، نہ اُس کی اپنی مرضی ہوتی ہے۔ یہاں توجہ دیں، شیطان اُن کو اپنی طرح غیر ایماندار بنالیتا ہے، جیسے سچ ہے۔

(167) مسیح کی حقیقی کلیسیا، دُلہن، اِس طرح مسیح اور اِسکے کلام کے عوض بک جاتی ہے، اور بالکل مسیح کا ذہن آپ کے اندر آجاتا ہے۔ کتنا فرق ہے!

(168) اور آج ہم دیکھتے ہیں، کہ، جدید کلیسیا، جدید دُنیاوی کلیسیا، جدید دُنیاوی کلیسیا اور

رُوحانی کلیسیا دونوں ہی حاملہ ہو چکی ہیں، تا کہ بیٹوں کو جنم دیں۔

(169) اِن میں سے ایک، تنظیمی جنم ہے، جو کہ، انہی دِنوں میں سے......ایک دِن، بلاشبہ...... ہونے جا رہا ہے، جو ورلڈ کونسل آف چرچز میں ہونے کو ہے، جو ایک تنظیم کی شکل میں، دُنیا میں مخالفِ مسیح کا جنم ہوگا۔ یہ بالکل سچ بات ہے۔ شاید میں اِسے دیکھنے کے لیے زندہ نہ رہ پاؤں۔ مجھے یقین ہے کہ میں ہوں گا۔ لیکن، آپ جوان لوگ، یاد رکھیں کہ آپ نے ایک خادم کو یہ کہتے ہوئے سُنا ہے۔ یہ آخر کار انجام تک پہنچے گا۔ اور جب وہ اس ورلڈ کونسل آف چرچز کو تشکیل دیتے ہیں، تو یہ حیوان کا نشان ہے۔ اور وہ اپنے بیٹے، مخالفِ مسیح کو جنم دے گی۔

(170) دوسری خُدا کے کلام سے حاملہ ہوئی ہے اور وہ بدن کو جنم دے گی، یسُوع مسیح کے مکمل بدن کو، جو کہ دُلہن ہے۔ ابھی مسیح کا بدن مکمل نہیں ہوا ہے۔ کتنے لوگ یہ بات جانتے ہیں؟ مرد اور عورت ایک بدن ہوتے ہیں۔ اور مسیح بھی ایک بدن، یعنی کلام ہے۔ دُلہن اُس بدن کا باقی حصہ بنے گی۔ اور دو، مل کر، دوبارہ ایک بدن بنتے ہیں۔ جیسے آدم ابتدا میں ایک بدن تھا: آدمی، اور اِسکی بیوی، ایک بدن ہوتے ہیں۔ اب، وہ، حقیقی دُلہن، اِسطرح خُدا کے ہاتھ بکی ہوئی ہے، کہ وہ اپنا ذہن استعمال نہیں کرتی ہے۔ مسیح کا ذہن، بلاشبہ، مسیح کی مرضی ہے، اور اُس کی مرضی اِس کا کلام ہے۔

(171) اب انسان کی منتخب کردہ نام نہاد دُلہن کو دیکھیں، اور آج کی فطری کا روحانی سے موازنہ کریں، ایک جدید ایزبل اپنے اخی اب، بناو سنگھار، اور دیگر چیزوں کے زیرِ اثر ہے۔ اِسی طرح، کلیسیا کو دیکھیں، جو زندہ خُدا کے کلام کے لحاظ سے ایک کسبی ہے؛ بڑی بڑی تنظیمیں، بڑی بڑی عمارتیں، بے شمار دولت، بڑی بڑی تنخواہیں، اور تمام بکے ہوئے لوگ ہیں۔ آدمی پُلپٹ پر کھڑے ہو کر حمایت کرتے ہیں کہ یہ سب ٹھیک ہے، اور لوگوں کو اِسی طرح چلنے دیتے ہیں۔ یہ سب، دھوکا ہے۔ پوری طرح اندھی لودیکیہ کی کلیسیا ہے، بالکل اُسی طرح ہے جیسا بائبل نے کہا تھا کہ یہ ہوگی۔ کہتی ہے، 'میں امیر ہوں۔ میں ملکہ بن بیٹھی ہوں۔ مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔' اور یہ نہیں جانتی کہ تو غریب، کمبخت، اندھی، خوار، اور ننگی ہے: اور یہ جانتی تک نہیں ہے۔'' کیا یہ خُداوند یوں فرماتا نہیں ہے، جو مکاشفہ 3 ہے، کیا میں نے اِسے کبھی نہیں پڑھا۔ وہ یہی ہے، اور یہ جانتی تک نہیں ہے! اِسکے بارے میں سوچیں۔

(172) اگر آپ کسی مرد یا عورت کو، بازار میں بتائیں، کہ وہ سراسر ننگے ہیں، اور آپ اُن سے کہیں کہ وہ ننگے ہیں، تو وہ کہتے ہیں، '' اپنے کام سے کام رکھو،'' کیوں، اِس لیے کہ کہیں عقل کی کمی

ہے۔اوراُن کے ذہن میں خرابی پیدا ہوچکی ہے۔

(173) اور جب آپ خُدا کا کلام پڑھتے ہیں، اور یہ رُوح القُدس کا بپتسمہ ہے جو آج ہمارے پاس ہے، تو لوگوں کو کیا ہوجاتا ہے، اور، یہ لوگ، کیوں، یہ آپ کو اِس طرح دیکھنے لگ جاتے ہیں جیسے کہ آپ پاگل ہیں۔ اگر آپ ان کو بتاتے ہیں: ''آپ کو یہ حاصل کرنا ہے......'' آپکو دوبارہ پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔ آپکو بائبل پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔

(174) یہ کہتے ہیں، ''یہ پُرانے زمانہ کے، یہودیوں کا قصہ ہے۔ ہماری کلیسیا کا اور طریقہ ہے۔'' کمبخت، خوار، اندھے، اور ننگے ہیں، اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ کیسی حالت ہے...... اور بائبل نے بتایا ہے کہ انھیں ایسی حالت میں ہونا ہے۔

ایک سچا نبی اِسے سمجھنے سے کیسے قاصر رہ سکتا ہے؟ میں نہیں جانتا۔

(175) ہر طرف، ہماری کلیسیائیں اِسی کی جانب کھنچی چلی جارہی ہیں۔ ابھی اِس جدید رُجحان پر، غور کریں۔ ''پُرانی کسبی اور اِسکی بیٹیاں،'' مکاشفہ 17، جو کہ ''غریب، اندھے، اور کمبخت'' لوگوں کو خُدا کے کلام کے مخالف اپنے علمِ الٰہیات کی تعلیم دے رہی ہیں۔'' اور وہ ہر جگہ مردوں اور عورتوں کی، غلام رُوحوں کو-کو اِسکے اندر دیکھتے ہیں۔ لوگوں کو متوجہ کرنے کی بجائے......

(176) مسیح اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے، جس سے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ وہ ایسی کلیسیاؤں کے لوگوں کو متوجہ نہیں کرتا جو بڑی تنظیموں بڑے بڑے کارناموں، اور عظیم نظریات اور خوشنما چیزوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ بلکہ خُدا کا کلام مسیح کی دُلہن کو متوجہ کرتا ہے۔

(177) اب غور کریں۔ اِس پر-پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ-کہ کلیسیا کس طرح عمدہ چوغوں خوش لباس کوائروں، کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں اور بناؤ سنگھار والے چہروں سے لوگوں کو متاثر کرنا چاہتی ہیں۔ اور ان کا خیال ہے...... کہ وہ فرشتے کی طرح گاتے ہیں۔ لیکن یہ شیطان کی طرح جھوٹ بولتے ہیں، اور ساری ساری رات رقص کرتے ہیں، اور وہ اِس بارے میں کچھ نہیں سوچتے ہیں۔ وہ بس یہ سوچتے ہیں، ''کہ یہ سب کچھ درست ہے۔ یہ خوبصورت ہے۔'' لیکن، آپ سمجھتے ہیں، کہ یہ سب دھوکا دہی ہے۔ یہ خُدا کا کلام نہیں ہے۔

(178) جبکہ، سچی دُلہن خُدا کے کلام کیساتھ قائم رہ کر، خُدا کی توجہ اپنی جانب مبذول کرتی ہے۔ اب غور کریں۔ اب آئیں مسیح کے بارے غور کریں۔

(179) آپ کہتے ہیں، ''اچھا، اب، ایک منٹ ٹھہریں، اِس خوبصورتی کے بارے میں کیا ہے جس کا آپ ذکر کر رہے تھے؟''

(180) بائبل، یسعیاہ 2:53 میں کہتی ہے، کہ جب یسُوع آئے گا، ''تو اُس میں کچھ حسن و جمال نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] کوئی حسن و جمال نہیں ہے۔ اگر وہ اِس زمانہ میں دُنیاوی حسن و جمال لیکر آتا، جیسے شیطان آج ہے، تو لوگ بھاگ کر اُس کے گرد جمع ہو جاتے اور اُسے اِسی طرح قبول کرتے جیسے آج کلیسیا کو قبول کرتے ہیں۔ لوگ اُس کا یقین کرتے، اُسے قبول کرتے، جیسے لوگ شیطان کو آج قبول کرتے ہیں۔ یقیناً، وہ قبول کرتے۔ لیکن وہ اِس طرح کا حسن و جمال لیکر نہیں آیا تھا، بلکہ وہ ہمیشہ کردار کے حسن و جمال کیساتھ آتا ہے۔ بس، مسیح کوئی خوبصورت، بڑا، مضبوط، اور زبردست مرد نہیں تھا۔ خُدا اِس قسم کے آدمی کا انتخاب نہیں کرتا ہے۔

(181) مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک نبی ایک بادشاہ منتخب کرنے کو-کو گیا، تاکہ یسی کے بیٹوں میں سے ایک کو بادشاہ بنائے، جو ساؤل کی جگہ، دوسرا بادشاہ منتخب ہو۔ اور یسی بڑے بیٹے کو آگے لایا، جو اُس کا قد آور، مضبوط، اور پرکشش لڑکا تھا۔ اُس نے کہا، ''تاج اِس کے سر پر، خوب سجے گا۔''

(182) نبی اِسکے سر پر تیل ڈالنے لگا۔ لیکن اُس نے کہا، ''خُدا نے اِسکو نہیں چنا۔'' نبی اُن میں سے ہر بیٹے کا انکار کرتا گیا، حتیٰ کہ وہ ایک چھوٹے سے، جھکے کاندھوں، اور سرخ رنگت والے نوعمر لڑکے کے پاس پہنچ گیا۔ اور نبی نے اِس کے سر پر تیل اُنڈیلا، اور اُس نے کہا، ''خُدا نے اِسے چن لیا ہے۔'' سمجھے؟ ہم آنکھوں کی پسند کے مطابق چناؤ کرتے ہیں۔ خُدا خصوصیت کے مطابق چناؤ کرتا ہے۔

(183) خصوصیت، یسُوع مسیح جیسی خصوصیت کبھی کسی میں نہیں ہوئی۔ یہ آپ میں بستا اور ظاہر ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ یہ مسیح کا دُنیاوی حسن نہیں ہے جس سے اُس کی دلہن متاثر ہوتی ہے۔ بلکہ یہ اُسکی خصوصیت ہے، اور کلیسیا کا کردار ہے، جسکو یسُوع تلاش کرتا ہے؛ یہ وہاں نہیں دیکھتا جہاں بڑی بڑی عمارتیں ہیں، جہاں بڑی بڑی تنظیمیں ہیں، یا جہاں ارکان کی تعداد زیادہ ہے۔ بلکہ اُس نے ملنے کا وعدہ کیا ہے جہاں دو یا تین جمع ہو جائیں۔ یقیناً۔ یعنی جہاں سچا اِیماندار اپنی اُمیدیں وابستہ رکھ سکے، جہاں خُدا کا کلام سچائی کیساتھ ثابت ہو، جو وہ ہے۔ اپنے کلام کے وسیلہ انتخاب کرتا ہے، نہ کہ ایک دُنیاوی محبت والے گروہ سے۔ وہ اِس سے نفرت کرتے ہیں۔

(184) اُس میں حیرانگی نہیں مسیح نے اِسے طلاق دے دی ہے، کیونکہ اِس نے اُس کے مکاشفہ کو چھوڑ دیا ہے، اور اب اس کے پاس کوئی مکاشفہ نہیں ہے۔ یسُوع کو اِس کی پرواہ نہیں، کیونکہ جس طرح اس کے اعمال ہیں اور جو یہ کرتی ہے، چاہے یہ جتنا بھی مال و دولت اکھٹا کر لے۔

(185) وہ اِس میں کردار، یعنی مسیح کی خصوصیت تلاش کرتا ہے۔ اب دیکھیں، اب صرف ایک لمحے کیلئے۔ بات یوں ہے۔ وہ دُلہن کا انتخاب کرتا ہے تا کہ اُس کی دُلہن میں اُسکا کردار نظر آئے، لیکن جدید کلیسیاؤں میں اِسی کا فقدان ہے اُسکا - اُسکا پروگرام اِن سے، لاکھوں میل دور ہے، کیونکہ وہ اِس سچائی کا انکار کرتی ہیں۔ پس یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ اب، وہ اُس دن کا منتظر ہے جب دُلہن ویسی ہی بن جائے، عبرانیوں 8:13، بالکل جیسے وہ تھا، اور جیسے وہ ہے۔ دُلہن کو بالکل اُس کا گوشت، اُس کی ہڈیاں، اُس کی رُوح، بلکہ ہر چیز اُس کی طرح ہونی چاہیے، اُس کی مانند بنانا ہے، اور پھر وہ دو ایک بن جاتے ہیں۔ جب تک کلیسیا ایسی نہ بنے، وہ ایک نہیں ہیں۔ مسیح کے کردار، یعنی کلام، جو اِس زمانے کیلئے ہے، اِس کے مطابق ڈھلنا ہے۔ دُلہن کو مسیح کی مانند ضرور ڈھلنا ہے۔

(186) اب، آخر میں، میں اِن تمام باتوں کے بیان کرنے کی وجہ بتانا چاہتا ہوں، اور پھر میں - میں گفتگو ختم کرونگا۔ ایک رات، تقریباً صبح کے تین بجے، میں جاگ گیا۔

(187) اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میں سے کوئی شخص اِس کا جواب دے۔ کیا میں نے آپ کو خُداوند کے نام سے کبھی کوئی ایسی بات بتائی ہے جو سچ ثابت نہ ہوئی ہو؟ یہ ہمیشہ سچی ثابت ہوئیں ہیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] پس میری مدد کریں، خُدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے۔ میں نے جو ہزاروں باتیں بتائی ہیں، اِن میں سے پوری دُنیا میں، ایک بھی بات ایسی نہیں، جس کا ایک لفظ بھی خُدا نے پورا نہ کیا ہو۔ ہمیشہ ہر بات پوری طرح واقع ہوئی ہے۔

(188) حتیٰ کہ ایک دِن، جب میں فینکس میں تھا، یا تقریباً ایک سال پہلی کی بات ہے، تو میں نے آپ کو وہ پیغام دِیا تھا جس کا - کا موضوع تھا جناب، یہ کونسا وقت ہے؟ اور آپ کو کہا تھا، ''سات فرشتے ملیں گے،'' اور ساتوں مہریں کھل جائیں گی، اور یہ ہوا۔ اور - اور لائف میگزین نے اِس پر مضمون شائع کیا، وہ بہت بڑا شعلہ ہوا میں، تیس میل کی بلندی تک گیا، جو کہ ستائیس میل آر پار تھا۔ اور سائنس دانوں نے کہا کہ وہ سمجھ نہیں سکے یہ کیا چیز تھی؛ وہ ابھی تک نہیں جانتے۔ آج رات یہاں اِس عمارت کے اندر وہ آدمی بیٹھے ہیں، جو اُس وقت میرے ساتھ کھڑے تھے جب یہ واقعہ پیش آیا،

جیسا اُس نے فرمایا تھا بالکل ویسا ہی ہوا۔اُس نے مجھے وہ باتیں بتائیں جو واقع ہونے کو تھیں،اور وہ بالکل پوری ہوئیں۔ ہر ایک مہر کس طرح،مکمل طور پر کھلی،اور تمام پوشیدہ بھید آشکارا ہوئے جو اصلاح کاروں کے دور اور دیگر ادوار میں پوشیدہ تھے۔

(189) کیسے، پہاڑی کے اوپر کھڑا تھا، جتنے لوگ ساتھ تھے،اُن میں سے تین چار یہاں موجود ہیں، جی ہاں، بلکہ اِس سے زیادہ ہیں۔ پہاڑی کے اوپر جاتے ہوئے، رُوح القُدس نے کہا،''وہ پتھر اُٹھالو۔'' ہم شکار کھیل رہے تھے۔اُس نے فرمایا،''اس پتھر کو ہوا میں اُچھال، اور کہہ،'خُداوند یوں فرماتا ہے۔'''' میں نے ایسا ہی کیا۔ نیچے سے ہوا کا مخروطی شکل کا بگولہ اُٹھا۔ میں نے کہا،''چوبیس گھنٹوں کے دوران، آپ خُدا کا ہاتھ دیکھیں گے۔'' وہ لوگ اِس وقت یہاں موجود ہیں۔

(190) اُس سے اگلے روز،تقریباً دس بجے، میرے ساتھ وہاں موجود تھے، میں نے کہا،''تیار ہوجاؤ۔کار کے نیچے چھپ جاؤ،''پُرانے تجربہ کار کی بنا پر کہا۔ میں نے کہا،'' کچھ ہونے والا ہے۔'' آسمان بالکل صاف تھا، وسیع آبی درے کے عین اوپر تھا۔آسمان سے ایک گردش کرتی ہوئی آگ، زور دار سناٹے کیساتھ نیچے آئی، اور اُس نے دیواروں کی شکل بنالی۔میں– میں عین اِس کے نیچے کھڑا تھا۔ میں نے اپنا ہیٹ اُتار دِیا، اور سر تھام لیا۔وہ مجھ سے تقریباً تین یا چار فٹ کی بلندی پر آگئی، اُسکی دیواروں جیسی ساخت نے عمودی شکل کا ایک گڑھا سا بنادِیا، پھر وہ دھماکے سے پھٹا۔اور ہوا میں واپس چلا گیا، وہ پھر گھومتا ہوا، تین مرتبہ، نیچے آیا حتیٰ کہ اِس نے دو سو گز کے علاقہ میں، مسکیٹ کی جھاڑیوں کو اوپر سے کاٹ دیا۔اِن ساتھیوں کی آواز سُنیں جو کہہ رہے ہیں،''آمین؟'' جب یہ واقعہ پیش آیا یہ وہاں موجود تھے، سمجھے، اور تین دھماکے ہوئے۔

(191) جب وہ کاروں کے نیچے سے باہر نکلے، اور سب کچھ واپس جا چکا تھا، تو کہنے لگے،''اگر وہ آپکو چھو لیتا، تو یہاں ایک دھبہ تک باقی نہ رہتا۔''

(192) میں نے کہا،''وہ– وہ تو خداوند تھا۔ وہ مجھ سے باتیں کررہا تھا۔'' خُدا بگولے میں سے بولتا ہے۔ سمجھے؟ یہ آگ کا وہی ستون تھا جو آپ تصویروں میں، کھڑے ہوئے دیکھتے ہیں۔

جب وہ اُوپر چلا گیا تو اُنھوں پوچھا،''یہ کیا ہے؟''

میں نے کہا،''مغربی ساحل پر عدالت ہورہی ہے۔''

(193) اُس سے اگلے روز، الاسکا ڈوب جانے کو تھا۔ سمجھے؟ وہ ایک دفعہ، وہاں ٹکرایا، جو پہلا

دھما کہ تھا۔

(194) یہاں، آپ کو کچھ کرنا ہوگا، تا کہ اِس کی کوئی مشابہت ہو۔ جیسے ایک آدمی نے پیالے میں نمک لیا، اور اِسے پانی میں ڈالا، اور کہا، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ پانی میٹھا ہو جائے۔'' ایک اور شخص، یسُوع نے پانی مٹکوں میں بھروایا، اور- اور اُسے مے بنادِیا۔

(195) آپ کو کچھ کرنا ہوگا، تا کہ کوئی مشابہت ہو۔ اِسی لیے تو وہ، ہوا میں اوپر چلا جاتا اور پھر واپس نیچے آتا تھا۔ وہ ایک چھوٹے بگولے کی شکل میں شروع ہوا تھا۔ چوبیس گھنٹوں کے دوران، اُس نے پہاڑ کو ہلا ڈالا تھا اور اُسے کاٹ کر اُس کے گرد ایک چوٹی سی بنادی تھی۔

(196) ریورنڈ مسٹر بلیر اِس وقت یہاں موجود ہے، اور سیدھا اُس کی طرف دیکھ رہا ہوں، یہ اُس وقت وہاں تھا اور اِس نے اُس کے کچھ ٹکڑے بھی جمع کیے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور یہاں اُن میں سے، ٹیری سوتھ مین، اور بلی پال، کھڑے ہوئے ہیں۔ اور بھائی بھی ہیں، دوسرے بہت سے لوگوں میں سے کچھ اِس وقت یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، جو اُس روز وہاں موجود تھے اور پہاڑ کے ٹوٹنے کا سارا واقع دیکھا تھا۔

(197) یہ کوئی افسانہ نہیں ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ یہ ماضی میں بائبل کے زمانے کا واقعہ نہیں تھا۔ بلکہ اب کا ہے۔ سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] وہی خُدا جس نے ہمیشہ یہ چیزیں مجھے دِکھائی ہیں، اور یہ حرف بحرف، پوری ہوئی ہیں۔ اور اِن میں سے کبھی کوئی ناکام نہیں ہوئی۔ اب مجھے خُداوند پر فخر ہے۔

(198) چند ہفتے قبل، میں ایک رویا میں تھا۔ اور میں ایک- ایک بلند جگہ پر کھڑا تھا، اور مجھے کلیسیا کا منظر دِکھایا جانے والا تھا۔ اور میں نے اِسے، اپنی طرف آتے دیکھا...... میں مغرب کی طرف، رُخ کر کے کھڑا ہوا تھا۔ اور اِس طرف سے عورتوں کا ایک بڑا پیارا گروہ چلا آ رہا تھا، انتہائی عمدہ لباس، لمبے بال بہترین طریقہ سے پشت پر پڑے تھے، قیمضوں کے بازو، اور سکرٹیں بھی صاف ستھری تھیں۔ اور وہ فوجی مارچ کا کوئی گیت گا رہی تھیں، جیسے، ''مسیح کے اے سپاہی، آگے بڑھ، جنگ کیلئے قدم بڑھا، یسُوع کی صلیب کے ساتھ آگے چل۔'' اور جب وہ میرے پاس سے گزریں، تو میں کھڑا ہو گیا، اور وہاں کوئی موجود تھا، پاک رُوح تھا، خُدا تھا، اُس نے کہا، ''یہ دُلہن ہے۔'' میں نے غور سے دیکھا، اور میرا دِل خوشی سے معمور ہو گیا۔ وہ اِسطرف سے گھوم کر، میری پشت کی طرف چلی گئی۔

(199) اُس کے چلے جانے کے، کچھ دیر بعد، خُدا نے کہا، ’’اب جدید زمانے کی کلیسیا کا منظر سامنے آئیگا۔‘‘ اور وہاں ایشیائی کلیسیا نظر آئی۔ میں نے اتنا گندہ گروہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔

(200) مختلف قوموں کی، دوسری کلیسیا ئیں نظر آتی گئیں۔ وہ ہیبت ناک دِکھائی دیتی تھیں۔

(201) اور میں- میں یہ سب کچھ اِس لیے بتا رہا ہوں کہ، میں خُدا کے سامنے سچائی بیان کرنے کا پابند ہوں۔ اور پھر خُداوند نے کہا، ’’اب امریکہ کی کلیسیا کا، منظر سامنے آرہا ہے،‘‘ اگر میں نے کبھی شیاطین کا گروہ دیکھا ہے، تو وہ یہی تھا۔ وہ عورتیں مکمل طور پر برہنہ تھیں، اور اُنھوں نے ہاتھی کی کھال کی طرح، بھورے رنگ کی کوئی چیز پکڑی ہوئی تھی۔ جس سے وہ اپنے سامنے کی جگہ چھپا رہی تھیں، اور اُس سے اوپر مکمل طور پر کوئی لباس نہ تھا۔ اور وہ کسی قسم کا، کوئی، رقص وغیرہ کر رہی تھیں جو- جو کہ نوجوان کرتے ہیں، وہ گھٹیا، موسیقی کیساتھ گھومنے والا رقص کر رہی تھیں۔ اور جب میں نے مس یو ایس اے کو آتے دیکھا، تو میری تو جیسے جان ہی نکل گئی۔

(202) اب، یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اگر آپ مجھے خُدا کا خادم سمجھتے ہیں، تو اب آپ میرا یقین کریں۔ میں دُنیا کے لیے کوئی فضول بات نہیں کروں گا۔ دُنیا میں اتنی دولت نہیں جو مجھے ایسی بات کہنے کیلئے مجبور کر سکے جو سچ نہ ہو۔

(203) جب وہ سامنے آئی، تو وہ میری زندگی کی دیکھی ہوئی چیزوں میں سے غلیظ ترین تھی۔ میں نے سوچا، ’’اے خُدا، مبلغین اور ہم بھائیوں نے تیرے لیے دُلہن حاصل کرنے کیلئے بڑی محنت کی ہے، جو سب سے بہتر ہم کر سکتے تھے۔‘‘ وہ بل کھاتی جارہی تھی، اور اپنے سامنے یہ پکڑ رکھا تھا، اُس نے اپنے جسم کے، نچلے حصہ کے آگے، پتلی سی ہُلا سکرٹ پکڑ رکھی تھی، اور یوں، وہ اُن چھوٹے لڑکوں کی طرح رقص کر رہی تھی......اور بل کھاتی جارہی تھی، جیسے وہ ناشائستہ تماشوں میں کرتے ہیں۔ یہ امریکہ کی مس مسیحیت تھی۔

(204) پس میری مدد کریں، خُدا کی مدد سے یہ وہ بات ہے جو اِس کے چہرہ کی مانند دِکھائی دیتی ہے۔ میں- میں فوراً...... میں یوں ہو گیا...... میں بے جان سا ہو گیا۔ میں نے، ’’ساری کوشش، اور منادی، منتوں اور دُعاوں کے بارے میں سوچا؟‘‘ اُن میں سے ہر ایک کے بال کٹے ہوئے تھے، اور وہ اِسے آگے کیے ہوئے، ناچتی بل کھاتی چلی جارہی تھیں۔ وہ گھوم کر اُسی طرف آ گئیں، جہاں میں اُس مافوق الفطرت ہستی کیساتھ کھڑا تھا۔ میں اُس کو دیکھ نہیں سکتا تھا۔ جب وہ بولتا تھا تو مجھے اُس کی

آواز سُنائی دیتی تھی؛ ٹھیک میرے چوگرد موجود تھا۔ جب وہ اِس طرف کو آئیں، تو اپنے آگے اُس چیز کو پکڑ رکھا تھا۔ اور اُس چیز کو اپنے آگے پکڑے، بس بل کھاتی ناچتی اور ہنستی چلی جارہی تھیں، اور اِسی طرح کرتی جارہی تھیں۔

(205) اب، اُسکے خادم کی حیثیت سے، میں وہاں خُداوند کی حضوری میں کھڑا تھا۔ ''میں نے اِسکے کام کیلئے پوری محنت اور کوشش کی تھی، وہ سب بہترین جو میں کرسکتا تھا؟'' میں نے سوچا، ''اے خُدا، اِس نے میرے لیے کیا اچھا کِیا ہے؟ اِس نے کیا اچھا کِیا ہے؟ تمام رونے چلانے، منتوں، مناجاتوں، بڑے بڑے نشانوں عجیب کاموں اور معجزوں سے تو نے ظاہر کیا ہے۔ اور کیسے میں کھڑا ہوکر، اُن کے سامنے منادی اور دوسرے کام کرتا اور گھر جا کر دُعاوں میں روتا تھا، لیکن اِس نے میرے لیے کیا اچھا کِیا ہے؟ اور پھر مجھے تیرے سامنے اُس طرح کی، ایک دُلہن بھی پیش کرنی ہے۔

(206) اور جب میں وہاں کھڑا، دیکھ رہا تھا، وہ پاس سے گزری۔ آپ تصور کرسکتے ہیں کہ اُس کی پشت کی طرف، کوئی کپڑا نہ تھا، اپنے آگے اِس چھوٹے پردے کو کیے ہوئے، وہ اپنی ٹانگیں پھیلا پھیلا کر، یوں، رقص کرتی جارہی تھی۔ اور، اوہ، وہ نہایت ناشائستہ انداز میں، اپنے جسم کو حرکت دے رہی تھی۔ اب میں......

(207) آپ کہتے ہیں''، بھائی برنہم، اِسکا کیا مطلب ہے؟'' میں نہیں جانتا۔ میں صرف آپ کو وہ بتارہا ہوں جو کچھ میں نے دیکھا تھا۔

(208) اور جب وہ اِس حال میں پاس سے گزری، تو میں نے اُس کو دیکھا۔ اوہ، تو میں واقعی بے جان سا ہوگیا تھا۔ میں نے فوراً منہ پھیرلیا۔ میں نے سوچا، ''اے خُدا، اِس طرح تو میں مجرم ٹھہرا۔ اسلیئے - اسلیئے اب مجھے اور جدوجہد کرنے کی ضرورت نہیں۔ مجھے اپنا کام بند کردینا چاہیے۔

(209) مسز کارل ولیمز، کیا آپ یہاں بیٹھی ہوئی ہیں، کچھ عرصہ پہلے، آپ نے کسی رات ایک خواب دیکھا تھا، جس نے آپکو پریشان کردِیا تھا، اور آپ نے مجھے اُسکے بارے بتایا تھا، یہ وہی ہے۔ میرے ہاتھ سے اسٹیرنگ ویل لے لیا گیا۔

(210) پھر، میں نے سوچا، ''ہوسکتا ہے میں - میں اِسکو بھول جاوٗں۔'' میں نے فراموش کردیا۔

(211) پھر، اچانک، میں نے دوبارہ اِن کے آنے کی آواز سُنی۔ اور وہی دُلہن جو اُس طرف چلی گئی تھی پھر آتی ہوئی دِکھائی دی۔ وہ چھوٹی خواتین دوبارہ آئیں، اُن میں ہر ایک اپنا قومی لباس پہنے

ہوئے تھیں جہاں سے وہ آئیں تھیں، جیسے سوئٹزرلینڈ، جرمنی، یا دیگر جو بھی تھیں، ہر ایک مکمل لباس میں تھی، سب کے بال لمبے تھے، بالکل اُسی طرح جیسے وہ پہلے نظر آئی تھیں۔ وہ آگے بڑھتی، چلی آرہی تھیں۔ ''اے مسیحی سپاہی، آگے بڑھ، جنگ کرنے کیلئے قدم بڑھا۔'' اور جب وہ سب ہمارے پاس سے گزریں، تو فوراً، ہر آنکھ اُس طرف اُٹھ گئی۔ پھر وہ مڑیں، اور مارچینگ، کرتی ہوئی چلی گئیں۔

(212) اُنھوں نے ٹھیک آسمانوں کی طرف چڑھنا شروع کر دِیا، اور اِسی طرح، دوسرا گروہ ایک پہاڑی کے کنارے تک چلتا گیا اور نیچے گر پڑا۔

(213) اور اُنھوں نے آسمانوں کی طرف مارچ کرنا شروع کر دیا۔ اور جب وہ آسمانوں کی طرف مارچ کرتی چلی جارہی تھیں، تو میں نے پیچھے دو چھوٹی لڑکیوں کو دیکھا، ایسے لگتا تھا کہ وہ کوئی غیر ملکی لڑکیاں تھیں، جیسے سویڈن یا سوئٹزرلینڈ، یا کسی اور ملک سے تعلق رکھتی تھیں۔ اُنھوں نے اردگرد دیکھنا شروع کر دِیا، اور...... میں نے کہا،''ایسا نہ کرو! اِس چال کو مت توڑو!'' اور جب میں اِس طرح چیخا، تو میں نے، رویا کے دوران دیکھا، کہ وہاں کھڑے ہوئے میرا ہاتھ آگے بڑھا ہوا تھا۔ میں نے سوچا۔ ''اچھا......''

(214) اِسی وجہ سے آج رات، میں نے یہ سب کچھ کہہ دِیا ہے۔ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا ہم بعد میں سوچ رہے ہیں؟ کیا دُلہن کو پہلے ہی بلایا، چنا اور مہر بند کیا گیا ہے؟ آپ جانتے ہیں، وہاں کوئی اضافی شخص داخل نہ ہوگا۔ کیا یہ ممکن ہوسکتا ہے؟ اوہ، جی ہاں۔ اوہ، جی ہاں۔

(215) یاد رکھیں میں نے، اُس روز ناشتے پر کیا کہا تھا۔ نر اور مادہ کی افزائشِ نسل کے سلسلہ میں، لاکھوں جرثومے حصہ لیتے ہیں، اور لاکھوں انڈے حصہ لیتے ہیں۔ لیکن اُن میں سے صرف ایک زندہ رہتا ہے، اور، حالانکہ، وہ سب ایک جیسے ہوتے ہیں: تو بھی لاکھوں میں سے ایک ہی زندگی پاتا ہے۔ حالانکہ اُن میں سے ہر ایک، انڈا اور جرثومہ باہم ایک جیسا ہوتا ہے۔ لیکن اُن میں سے زندہ صرف ایک رہتا ہے۔ باقی سب مرجاتے ہیں۔

(216) کوئی نہیں بتاسکتا کہ اُن میں سے کون سا انڈہ تیار ہے، اور، اوہ، یہ کیسا ہے۔ اِس کا فیصلہ خُدا کرتا ہے، کہ وہ لڑکا یا لڑکی ہوگی، بھوری آنکھوں والا ہوگا یا گندمی رنگت والی ہوگی، یا وہ کیا کچھ ہوگا۔ اِس کا فیصلہ خُدا کرتا ہے۔ ملاپ پہلے نہیں ہوتا، بلکہ پہلے خُدا فیصلہ کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ ایک آجائے، اور ایک...... کیا آپ نے، اُنھیں ٹیسٹ ٹیوب میں، ایک ساتھ آتے دیکھا ہے؟ میں نے

دیکھا ہے۔ یہ فیصلہ خُدا کو کرنا ہوتا ہے۔ اُن میں سے ہر ایک، دوسرے جیسا ہوتا ہے، لیکن انتخاب کے وسیلے، ایک لیا جاتا ہے۔ قدرتی پیدائش انتخاب سے ہوتی ہے۔ خُدا لاکھوں میں سے ایک کو لیتا ہے۔

(217) جب بنی اسرائیل مصر سے نکل کر، موعودہ سرزمین کی طرف اپنے راستے پر جا رہے تھے، تو تقریباً بیس لاکھ افراد تھے۔ اُن میں سے ہر ایک اُسی قربانی کے برّہ کے تحت بچا تھا، ورنہ وہ زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ اُن میں سے ہر ایک نے موسیٰ، نبی کو سُنا تھا۔ اُن میں سے ہر ایک نے، بحرِ قلزم میں بپتسمہ لیا تھا۔ جب خُدا نے دشمن کو تہس نہس کر دِیا تھا، تو اُن میں سے، ہر عورت نے (تب) مریم کیساتھ، ساحلِ سمندر پر رقص کیا تھا۔ اُن میں سے ہر ایک نے موسیٰ کیساتھ کھڑے ہو کر، اُسے رُوح میں گاتے سُنا تھا۔ اُن میں سے، ہر ایک نے، بیابان میں من کھایا تھا، جو آسمان سے گرتا تھا۔ ہر رات، تازہ من اُترتا تھا، جو پیغام کی علامت ہے، اُن میں سے ہر ایک نے اُس میں سے کھایا تھا۔ لیکن، اُن بیس لاکھ میں سے، کتنے کامیاب ہوئے؟ دو، یعنی دس لاکھ میں سے ایک۔

(218) آج رات دُنیا میں، کیتھولک سمیت تقریباً پانچ سوملین مسیحی موجود ہیں۔ دُنیا میں پانچ سوملین نام نہاد اِیماندار ہیں۔ اگر اُٹھائے جانے کا عمل آج رات واقع ہو، تو اس کا مطلب ہوگا...... اگر دس لاکھ میں سے ایک شخص چُنا جائے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسا ہی ہے۔ لیکن اگر ایسا ہو، تو اگلے چوبیس گھنٹوں میں، پانچ سو افراد، غائب ہو جائیں گے۔ آپ کبھی اِسکا ذکر بھی نہ سُنیں گے۔ بحر حال، بہت سے ایسے لوگ غائب ہو جائیں گے، جو گنتی میں شامل ہی نہیں ہیں۔

(219) دوستو، پھر ہمارے ساتھ بھی، ایسا ہو سکتا ہے، جیسا یوحنا بپتسمہ دینے والے کے آنے پر ہوا تھا۔ حتیٰ کہ شاگردوں نے پوچھا، ''کتابِ مقدس کیونکر کہتی ہے، رسول یا- یا نبی کیونکر کہتے ہیں، اور یہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا اور سب کچھ بحال کرنا ضرور ہے؟''

(220) اُس نے جواب دِیا، ''میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آ چکا، مگر تم نے اُسے نہ پہچانا۔''

(221) اِن دنوں میں سے کسی دِن ہم یہیں چھوڑے جا سکتے ہیں، ''مصیبت کا دور آنے سے پہلے اُٹھائے جانے کے متعلق کیا خیال ہے؟''

''وہ تو آ چکا اور تمہیں معلوم نہ ہوا۔''

(222) تمام بدن کو، مہر بند کر دِیا گیا ہے، صرف اِسے آگے بڑھنا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ اِسی طریقہ سے ہوا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ ایسا نہیں ہوا ہے۔ لیکن، دوستو، جب یہ موقع ملے......

(223) اگر آج رات، ہم اپنے دِل میں محسوس کریں، کہ ہمیں اپنی زندگیوں کو درست کرنے کی ضرورت ہے، اور وہ کام جو ہم پہلے کر چکے ہیں، تو بحیثیت خادم بھائی ہوتے ہوئے، آپکو نصیحت کرتا ہوں۔ یہ بات پُلپٹ سے، میں پہلی مرتبہ کہنے والا ہوں۔ بحر حال، میں نے آج رات کو، اِس بات پر، لوگوں کے سامنے، ہر موقع، اور ہر پیغام سے زیادہ طول دِیا ہے، کیونکہ اِس طرح کی عبادات میں مَیں بڑی آزادی محسوس کرتا ہوں۔ اگر آپ مجھے خُدا کا نبی تسلیم کرتے ہیں، تو جو کچھ میں نے کہا آپ نے سُنا ہے۔ اگر آپ کے دِل میں احساس کی ہلکی سی جھنجھناہٹ بھی پیدا ہوئی ہے، تو آپ سیدھے خُدا کی طرف آجائیں۔ آپ یہ کریں۔

(224) مرد حضرات، صرف ایک منٹ کیلئے رُکیں۔ اپنے عقائد کو- کو دیکھ لیں جن پر آپ کا یقین ہے۔ اپنی کلیسیاؤں کو دیکھ لیں۔ کیا وہ خُدا کے کلام کے عین مطابق ہیں؟ کیا آپ نے ہر طرح کے صداقت نامے کو حاصل کرلیا ہے؟ کہتے ہیں، ''میں ایک اچھا آدمی ہوں۔'' اِسی طرح نیکُدیمس، اور دوسرے لوگ بھی کہتے تھے۔ وہ- وہ بہت اچھے تھے۔ سمجھے؟ لیکن اِسکا اُسکے ساتھ کوئی لین دین نہیں ہے۔

(225) اور، خواتین، میں چاہتا ہوں کہ آپ آئینہ دیکھیں، اور غور کریں کہ خُدا ایک عورت سے کس بات کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور خُدا کے آئینے میں دیکھیں، نہ کہ اب اپنی کلیسیا کے آئینے میں، بلکہ خُدا کے آئینے میں دیکھیں؛ اور غور کریں کہ آپ، اپنی زندگی میں، یسُوع مسیح کی رُوحانی دُلہن کے قابل ہیں۔

(226) خادمو، آپ بھی یہی سوچیں۔ کیا آپ کسی کی زندگی بچانے کیلئے، ملامت اور تنبیہ کرتے ہیں؟ اگر پہلے نہیں کی تو کیا اب کریں گے...... اور وہ آپ کو کلیسیا سے خارج کر دیں گے؟ میرے بھائیو، اگر آپ اِس طرح محسوس کر رہے ہیں، تو میں آپ کو یسُوع مسیح کے نام میں، خبردار کرتا ہوں، کہ ابھی اُس میں سے نکل آئیں۔

(227) اور، خاتون، اگر آپ کی زندگی مسیحی معیار کے مطابق نہیں اترتی ہے، تو نام نہاد مسیحی کی طرح مت ہوں، بلکہ آپ کے دِل میں، آپکی زندگی بالکل خُدا کی شادی کے سٹرٹفکیٹ کی طرح نمونہ نظر آنی چاہیے، یہاں، یہ کہتا ہوں اِس کا ہونا ضروری ہے......

(228) اور، اراکینِ کلیسیا، اگر آپ کی کلیسیا، خُدا کے کلام کے معیار کے مطابق نہیں ہے، تو

اِس میں سے نکل آئیں اور مسیح میں شامل ہو جائیں۔

(229) یہ پختہ انتباہ ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کس وقت، آپ نہیں جانتے کہ کس وقت، لیکن یہ شہر کسی دِن سمندر کی تہہ میں غرق ہو جائیگا۔

(230) ''اوہ، کفرنحوم،'' یسُوع نے کہا، ''کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا، تُو اتھاہ گڑھے میں ڈالا جائیگا۔ کیونکہ، اگر وہ عظیم کام سدوم اور عمورہ میں کیے جاتے، تو وہ آج کے دِن تک قائم رہتا۔'' سدوم، اور عمورہ بحیرہ مردار کی تہہ میں پڑے ہیں۔ اور کفرنحوم بھی سمندر میں غرق ہو چکا ہے۔

(231) اے شہر، تُو جو فرشتوں کا شہر ہونے کا دعویدار ہے، تو نے اپنے آپ کو آسمان تک بلند کیا ہے، تو نے ہر طرح کی گندگی، فیشن کی گندگی دُنیا میں پھیلائی ہے، حتیٰ کہ دیگر ممالک سے لوگ ہماری گندگی اُٹھا کر دوسرے مقامات پر لے جانے کے لیے آتے ہیں، تیرے یہ عالی شان گرجے اور گنبد، اور جو کام تجھ میں ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ یاد رکھ، ایک دِن تُو سمندر کی تہہ میں غرق ہو جائیگا، ٹھیک تیرے نیچے ایک بہت بڑا شہد کا چھتا موجود ہے۔ خُدا کا غضب عین تیرے نیچے گرج رہا ہے۔ وہ کب تک تیری بنیادوں کے نیچے ریت کو قائم رکھے گا؟ جبکہ، ایک میل گہرا، سمندر جو پرے ہے، تجھ میں سے داخل ہو کر، بحیرہ سالٹن سے ملا دے گا۔ یہ پومپئی شہر کے آخری دِن سے بھی زیادہ بدتر ہو جائیگا۔ اے لاس اینجلس، توبہ کر۔

(232) تیرا بقیہ، توبہ کرے، اور خُدا کی طرف رُجوع کرے۔ خُدا کے غضب کی گھڑی زمین پر آ پہنچی ہے۔ نکل آؤ کہ ابھی نکلنے کا وقت ہے، اور مسیح میں شامل ہو جاؤ۔

آئیں ہم دُعا کریں۔

(233) پیارے خُدا، جبکہ، میری رُوح، کانپ رہی ہے، میرا دِل آگاہی کے آنسو بہا رہا ہے۔ بخش دے، اے خُدا، کہ یہ مرد و خواتین میری باتوں کو مذاق نہ سمجھیں، اور کلیسیا کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ یہ اِنکے خلاف تعصب یا اِن کی مخالفت ہے۔ خُداوند، اِن پر ظاہر کر، کہ یہ اِن کیلئے محبت کی وجہ سے ہے۔

(234) قادرِ مطلق خُدا، تو نے مجھے گواہ رکھا ہے، اور میں سال بہ سال، اِس ساحلی علاقہ کے بالائی اور زیریں علاقوں میں، تیرا کلام پیش کرنے گیا ہوں۔ اے خُدا، مجھے گواہ رکھ، ہوسکتا ہے یہ آج رات ہی واقع ہو جائے، میں نے سچائی کو بیان کر دیا ہے۔ تو جانتا ہے کہ یہ دُلہن کی رویا ایک سچ ہے۔

خُداوند، میں نے اِسے تیرے نام سے لیا ہے، اور یہ کہا ہے کہ،''خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' اور خُداوند، جو کچھ میں کرر ہا ہوں، میں محسوس کرتا ہوں کہ میں اِس سے پوری طرح آگاہ ہوں۔

(235) پس میں تجھ سے، خُداوند، یسُوع کے نام میں دُعا کرتا ہوں، کہ آج رات، لوگ خود کو جھنجھوڑیں، اور آنے والے غضب سے نکل بھاگیں، کیونکہ نوشتہ دروازوں اور قوموں پر لکھا جا چکا ہے۔ ایک سیاہ پر کھنے والا نشان اِس پار آیا ہے۔ خُداوند کی رُوح اِس سے رنجیدہ ہے، وہ ترازو میں تولے گئے اور کم نکلے ہیں۔ نبوکدنضر کی ضیافت پھر دہرائی گئی ہے، جس میں نشہ باز گروہ اور نیم برہنہ عورتیں شامل ہیں، جو خود کو مسیحی کہتے ہیں۔

(236) اے آسمان کے خُدا، جس حالت میں ہم آج رات موجود ہیں، اے خُداوند، اِس گنہگار دُنیا اور گنہگار لوگوں پر رحم کر۔ اے خُدا، میں رخنہ میں کھڑا ہونے کی کوشش کر رہا ہوں اور تیرے الٰہی رحم کو پکارتا ہوں، اے خُداوند، آج رات اِس ہجوم سے مخاطب ہو اور اپنی دُلہن کو متوجہ کر، تاکہ وہ کسی عقیدے کے نشان کے پیچھے نہ چلے، بلکہ خُداوند یسُوع مسیح کی انجیل کی آواز کی پیروی کرے۔ اے خُدا، یہ بخش دے۔ آج رات، یہ ظاہر کر دے، کہ تو خُدا ہے، اور تیرا کلام سچائی ہے۔ جبکہ، اِن لوگوں کے سامنے، سنجیدگی سے، ہم اِنھیں تیرے کلام کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

(237) اے خُداوند، یسُوع مسیح کے نام سے، میں اِن کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ اِنھوں نے تجھے، بغیر کسی شک وشبہ کے دیکھا ہے، تو اِنکے ہجوم میں گھوما ہے اور اِنکو بتایا ہے کہ اِنکے دِلوں میں کیا ہے۔ اے خُداوند، تو جانتا ہے، کہ، اِس وقت، کیا ہو رہا ہے۔ اے خُدا، تُو جانتا ہے کہ یہ سچائی ہے۔ اور میں، یسُوع کے نام میں دُعا مانگتا ہوں، اے خُداوند، رُوحُ القُدس ایک بار پھر شفاعت کرے، خُداوند، اِن سامعین میں سے، اُن کو کھینچ لے جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہیں۔ اے خُدا، یہ بخش دے۔ میں اپنے پورے دل سے دُعا کرتا ہوں۔

(238) خُداوند، فطری طور پر، یہ لوگ، پیغام کی خدمت کیلئے، مجھے اپنی جیب سے آخری سکہ تک دے دیں گے۔ یہ ہر ممکن وہ کام کر گزریں گے جو یہ کر سکتے ہیں۔ لیکن، اے خُدا، جب کہ آخری ردا رکھا جا رہا ہے، اور اِس میں آرہا ہے، تو اے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں، آج رات تو اِن کو اجر دے اور اپنا رُوح اِس اجتماع پر اُنڈیل دے۔ آج رات، جب کہ ہم عدالت کو اپنے قریب آتے دیکھ رہے ہیں، تو یہاں اُچھلنا کودنا اور خوشیاں منانا نہ ہو، بلکہ رونا چلانا، توبہ کرنا، اور قربان گاہ کے سینگ پکڑنا ہو۔ اے

خُدا، یہ بخش دے۔ جیسا میں سمجھتا ہوں کہ کس طرح ہونا چاہیے میں پورے خلوص سے یہ دُعا، یسُوع مسیح کے نام سے مانگتا ہوں۔

(239) میرے بھائیو، اور بہنو، میں- میں نہیں جانتا کہ اِس کے علاوہ اور کیا کہنا چاہیے، اگر آپ کی نظر میں مجھ پر، خُدا کے فضل کا ہاتھ ہے، اگر آپ یقین کرتے ہیں کہ میں اُسکا نبی ہوں۔ عوام میں پہلی بار میں ایسا کہہ رہا ہوں۔ لیکن میں کسی قسم کی عجیب سی خبردار کرنے کی آواز محسوس کرر ہا ہوں۔ میں اِس کو ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ آپ جانتے ہیں کہ میں ایسا نہیں ہوں۔ میرا عمل ایسا نہیں ہے۔ میں ایسا پیغام دینے اور ایسی باتیں کرنے سے جھجکتا ہوں۔ میں اسکا ذکر کرنے سے کتراتا ہوں، تاکہ ایسا کرنے سے باز رہوں۔ لیکن اب سب کچھ کہا جا چکا ہے، اور عدالت کے دِن یہ، گواہی دینے کیلئے کھڑا ہوگا کہ میں نے سچائی بیان کردی تھی۔ یہ خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے!

(240) اوہ، پنتی کوست، اپنی زندگی کیلئے بھاگیں۔ دوڑیں اور قربان گاہ کے سینگوں کو تھام لیں اور روئیں، اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، کیونکہ ایسا وقت آئیگا کہ جب آپ روئیں گے اور اِسکا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ عیسو نے اپنا پیدائشی حق، واپس لینے کی کوشش کی، لیکن نہ لے سکا۔ اوہ، اے کیلیفورنیا، میں تجھے سپرد کرتا ہوں۔ اوہ، اے کنونشن فُل گاسپل بزنس مین، جن سے پیار کرتا ہوں، جنھیں میں چھوڑ چُکا ہوں اور جنھیں میں نے، اپنے پورے دِل سے مضبوط کیا، آج رات، میں آپکو یسُوع مسیح کے سپرد کرتا ہوں۔ اُس کی طرف بھاگیں! شیطان کو موقع مت دیں کہ وہ آپ کو سست کردے۔ ٹھیک اُس کے ساتھ کھڑے ہوں یہاں تک کہ آپ میں سے، ہر ایک، رُوح القُدس سے، اتنا معمور ہو جائے، کہ آپ کو اِس کلام کی طرف لے آئے، اور وہ آپ خواتین کی زندگیوں کو درست کردے، اور وہ آپ مردوں کی زندگیوں کو درست کردے۔ اگر آپ کہیں آپ رُوح القُدس حاصل کر چکے ہیں، لیکن کلام کو نہیں پہنا، تو پھر آپ کے اندر کوئی اور رُوح ہے۔ خُدا کا رُوح اُسی کے کلام، مسیح، یعنی مسح شدہ کلام پر آتا ہے۔ دُلہن کو بھی مسیحی، یعنی مسح شدہ کلام ہونا چاہیے۔

(241) آئیں خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں، ہم اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ شاید آپ دوبارہ میری آواز کبھی نہ سُن سکیں...... لیکن، خُدا نے چاہا، تو میں چند گھنٹوں کے، بعد افریقہ کے سفر پر جا رہا ہوں۔ شاید میں واپس نہ آسکوں۔ میں نہیں جانتا۔ لیکن آپ کو، پورے دِل سے بتا رہا ہوں، میں نے آپکے سامنے سچائی بیان کی ہے۔ جو کچھ خُدا نے مجھے کہنے کیلئے کہا تھا اِس میں سے کوئی بات میں

نے باقی نہیں چھوڑی۔ اور میں نے یہ سب کچھ خُداوند کے نام میں کہا ہے۔

(242) یہ ایک سنجیدہ لمحہ ہے۔ میں اِسکا اظہار کرنا نہیں جانتا۔ میں نے تین چار مرتبہ پُلپٹ چھوڑنے کی کوشش کی، لیکن میں چھوڑ نہ سکا۔ یہ سنجیدہ گھڑی ہے۔ آپ اِسے کبھی فراموش نہ کریں۔ ہوسکتا ہے، یہ وہ وقت ہو، جسے خُدا اپنی آخری بلاہٹ بنا رہا ہو۔ میں نہیں جانتا۔ کسی دِن، وہ اپنی آخری بلاہٹ کو پورا کرے گا۔ کب؟ یہ مجھے معلوم نہیں۔ لیکن اِس رویا کے مطابق، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، ایسا لگتا ہے کہ دُلہن تقریباً مکمل ہوچکی ہے۔

(243) دیکھیں برائے نام کلیسیائیں اندر آ رہی ہیں۔ جب بیوقوف کنواری نیند سے اُٹھ کر، تیل خریدنے آئی، تو اُسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ دُلہن اندر چلی گئی۔ اُٹھایا جانا ہوگیا۔ ‘‘جب وہ تیل خریدنے گئی ہوئی تھی، دُلہا آ گیا۔’’

(244) کیا آپ سوئے ہوئے ہیں؟ جلدی سے، بیدار ہو جائیں، اور ہوش میں آئیں۔ آئیں خُداوند کے نام میں، ہم سب، یوں دُعا کریں، جیسے ہم اِسی لمحے موت سے دوچار ہونے کو ہیں۔ آئیں، ہر کوئی، اپنے انداز میں دُعا کرے۔

(245) اے قادرِ مطلق خُدا، ہم پر رحم کر، اے خُداوند، مجھ پر رحم کر۔ ہم سب پر رحم کر۔ اس سے کیا بھلا ہوتا ہے، اور اس سے کیا فرق پڑتا ہے جو ہم کرتے ہیں، اگرچہ ہم ان باتوں میں ناکام ہیں؟ اے خُدا، میں یہاں کھڑا رحم کیلئے پکارتا ہوں، اِس سے پہلے کہ یہ وسیع شہر سمندر میں ڈوب جائے اور خُدا کی عدالت اِس ساحل کو مٹا دے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو اپنی دُلہن کو بلا لے گا۔ اب میں اِنھیں، یسُوع مسیح کے نام میں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ آمین۔

دُلہن کا انتخاب

(The Choosing Of A Bride)

URD65-0429E

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعرات کی شام، 29،اپریل، 1965،فُل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل کنونشن بلٹ مور ہوٹل لاس اینجلس ، کیلیفورنیا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org